57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 301 | صفحات: 08 | ۵ نومبر ۲۰۲۵ بروز بدھوار بمطابق ۱۳ جمادی الاول ۱۴۴۷ | Wednesday 05th November 2025 | جلد نمبر 57

اشرفل بنگلہ دیش کے بیٹنگ کوچ مقرر

اشرفل کو آئرلینڈ کے خلاف ہوم سیریز سے قبل بنگلہ دیش کا بیٹنگ کوچ مقرر کر دیا گیا۔ اشرفل سینئر اسسٹنٹ کوچ محمد صلاح الدین کی جگہ لیں گے، جو بی سی بی کے ڈیوڈ ہیمپ سے علیحدگی کے بعد سے بیٹنگ یونٹ کی نگرانی کر رہے ہیں۔ بی پی ایل میں میچ فکسنگ کے الزام میں پابندی کے بعد اشرفل پہلی بار قومی ڈریسنگ روم میں واپس آئیں گے۔ (تفصیلات اندر)

شان ولیمز کا کیریئر اچانک ختم

زمبابوے کرکٹ (ZC) نے اعلان کیا ہے کہ ہرارے میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے موقع پر آئی سی سی مینز T۲۰ ورلڈ کپ افریقہ کوالیفائر ۲۰۲۵ سے دستبرداری کے بعد سینئر آل راؤنڈر شان ولیمز کو قومی انتخاب کے لیے مزید غور نہیں کیا جائے گا۔ ZC نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ولیمز رضاکارانہ طور پر بحالی میں داخل ہوئے ہیں۔ (تفصیلات اندر)

آج 5 نومبر سے درجہ حرارت میں گراوٹ درج ہوسکتی ہے

پہاڑی علاقوں میں شبانہ برف باری سے سڑکوں پر پھسلن ہوسکتی ہے

سرینگر/ موسمیات کے محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 5 نومبر سے درجہ حرارت میں گراوٹ درج ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں شبانہ برف باری سے سڑکوں پر پھسلن ہوسکتی ہے جس کے نتیجے میں ٹریفک کی نقل وحمل مختصر وقفے کے لئے متاثر رہنے کا بھی امکان ہے۔ محکمے کے مطابق شمالی کشمیر کے میدانی علاقوں میں ہلکی بارش کا سلسلہ سہ پہر تین بجے سے پانچ بجے تک جاری رہ سکتا ہے جبکہ وسطی کشمیر کے میدانی علاقوں میں شام پانچ بجے سے رات 10 بجے تک اور جنوبی کشمیر کے میدانی علاقوں میں شام پانچ بجے سے رات گیارہ بجے تک ہلکی بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کہیں ہلکی تو کہیں درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے تاہم میدانی علاقوں میں برف باری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یو این آئی۔

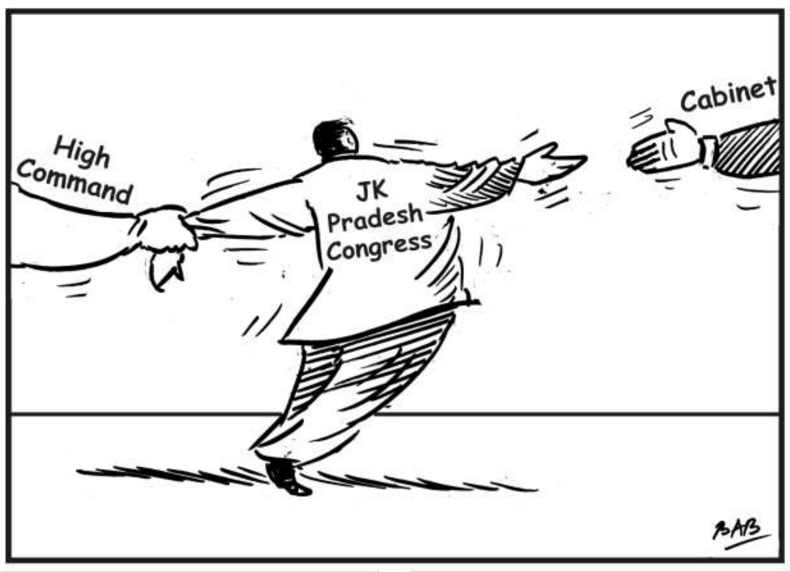

سابق مینجنگ ڈائریکٹر کو دو سال قید اور 5 ہزار روپے جرمانہ کی سزا کا حکم

تاریخ پیدائش سے چھیڑ چھاڑ کر کے اپنی عمر میں اضافہ کرنے کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے جموں وکشمیر کوآپریٹو سینٹرل لینڈ ڈیولپمنٹ لمیٹڈ کے ایک سابق مینیجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) کے خلاف اپنی سرکاری ملازمت کی مدت میں غیر قانونی طور پر توسیع کرنے کے لیے تاریخ پیدائش کو دھوکہ دہی سے تبدیل کرنے پر سزا سنائی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ مقدمہ ایک شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ محمد شفیع بانڈے (سابق مینجنگ ڈائرکٹر) نے جعلی پیدائشی سرٹیفکیٹ بنا کر اس کی تاریخ پیدائش 01.09.1934 کے بجائے 01.09.1939 درج کی تھی۔ انہوں نے کہا: ' کرائم برانچ کشمیر کی طرف سے شروع کی گئی ایک تفصیلی تحقیقات نے ہیرا پھیری کی تصدیق کی اور ثابت کیا کہ موصوف کی اصل تاریخ پیدائش 26.06.1932 تھی۔ تفتیش کاروں نے پایا کہ ملزم نے سات سال سے زائد عرصے تک/ 1

موسم کی تازہ کروٹ پہاڑوں پر برف سرینگر میں بارش

اگلے 48 گھنٹوں کے دوران مزید بارش پڑنے اور برف گرنے کی پیش گوئی

کل سہ پہر تک موسم میں کسی غیر معمولی تبدیلی واقع ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے تھے

سرینگر/ سی این آئی/ شہرہ آفاق گلمرگ، زوجیلا پاس اور وادی گریز کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بیچ میدانی علاقوں میں دن بھر موسم ابر آلود رہنے کے بیچ قصبہ جات میں موسم خشک رہا اور دن میں ہلکی دھوپ نکلی تھی تاہم بعد میں موسمی صورتحال مسلسل دگرگوں ہوئی اور شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ وادی کے کچھ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق تازہ مغربی ہواؤں کے زیر اثر گریز کے بالائی علاقوں، شہرہ آفاق گلمرگ کے افروٹ اور زوجیلا پاس میں برفباری ہوئی، جس سے طویل خشکی کا خاتمہ ہوا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گریز کے بالائی علاقوں بشمول کلشے ٹاپ، تلیل اور قریبی دیہاتوں میں تازہ برفباری ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک کمزور مغربی ہوائیں/ 3

شدید سردی کی لہر جاری ہے جبکہ درجہ حرارت کافی نیچا چلا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ اسی دوران شدید سردی کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق رواں ماہ کے ابتدائی دنوں سے وادی میں شدت کی سردی جاری ہے جبکہ موسم ناساز گار رہنے کے دوران گذشتہ کئی دنوں سے اگرچہ شہر سرینگر اور دیگر

بابا جیتو عوامی فلاح و بہبود کی ایک عالمگیر علامت ہیں جو فرقہ وارانہ حدود سے بالاتر ہیں

مضبوط، محفوظ، خوشحال اور خود انحصار جموں وکشمیر بنا سکتے ہیں/ LG

ضلع جموں میں سالانہ جھری میلہ کے اِفتتاح کے موقعے پر حاضرین سے خطاب

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے منگل کے روز کہا، ''تیز اِقتصادی ترقی کے لئے ثقافتی ورثے کا تحفظ بہت ضروری ہے۔'' اُنہوں نے کہا کہ ثقافتی روایات، فنون، دست کاریاں اور رسم و رواج کو نوجوانوں تک منتقل کیا جانا چاہیے تاکہ وہ ثقافتی و روحانی تقریبات میں بھرپور شرکت کریں اور ہنر مندی کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع حاصل کر سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر مڑھ سب ڈویژن ضلع جموں میں سالانہ جھری میلہ کے اِفتتاح کے موقعے پر خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''حکمرانی میں عوامی شمولیت کو یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ جوابدہی کو فروغ دیا جا سکے، خدمات کی فراہمی بہتر ہو اور جامع وشفاف طرزِ حکمرانی کے ذریعے شہریوں کی ضروریات کو سمجھ کر نئی پالیسیاں بنائی جا سکیں۔'' منوج سِنہا نے بابا جیتو اور بوا کوری کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا،'' بابا جیتو عوامی فلاح و بہبود کی ایک عالمگیر علامت ہیں جو فرقہ وارانہ حدود سے بالاتر ہیں۔ اُن کی سچائی، عدمِ تشدد اور بھائی چارے کی اَقدار سماج کو مضبوط کرتی ہیں اور جھری میلہ کثیر الثقافتی اور سماجی ہم آہنگی کی علامت ہے۔ میرا ماننا ہے کہ بابا جیتو کو حقیقی خراجِ عقیدت یہ ہے کہ سرکاری سکیموں کے فوائد ہر کسان تک پہنچیں۔'' اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ/ 2

کابینہ میں توسیع کا امکان، کانگریس کا شمولیت سے انکار

سٹیٹ ہڈ کی بحالی تک وزارتی کونسل کا حصہ نہیں بنیں گے/ طارق حمید قرہ

سرینگر/ جموں وکشمیر میں کابینہ میں توسیع کے اشارے کے درمیان، پردیش کانگریس کمیٹی (پی سی سی) کے صدر طارق حامد قرہ نے منگل کو دہرایا کہ پارٹی ریاست کی بحالی تک وزراء کی کونسل میں شامل نہیں ہوگی۔ نیوز ایجنسی- کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) کے مطابق صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، کررا نے کہا کہ کانگریس کابینہ میں شامل نہیں ہوگی۔ کررا نے کہا کہ ہمارا اصولی موقف ہے کہ جب تک جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ نہیں ملتا، ہم کابینہ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ وہ کابینہ میں توسیع پر سرگرمی سے غور کر رہے ہیں اور انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے ضمنی انتخابات کے اختتام پر مزید وزراء کو شامل کیا جائے گا۔ چیف منسٹر عمر عبداللہ کے اس بیان پر ان کے خیالات کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق ریزرویشن کا تعین کیا جائے گا، پی سی سی کے سربراہ حمید قرہ نے/ 4

بہار میں جنگل راج سے لوگوں کو نجات مل جائے گی/ وزیر اعظم مودی

2047ء تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے اتحاد کی ضرورت

سرینگر/ سی این آئی/ کچھ ''ملک دشمن'' اپنے ذاتی مفادات کے لیے سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور لوگوں کو ان کے ارادوں کی سنگینی کو سمجھنے اور انہیں شکست دینے کیلئے متحد ہونے کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے اتحاد اور سلیت اہم ہے۔ اسی دوران انہوں نے اعلان کیا کہ بہار میں این ڈی اے ریکارڈ جیت حاصل کرے گا اور لوگوں کو جنگل راج سے نجارت ملے گی۔ سی این آئی کے مطابق بہار میں چناوی مہم کے آخری دن ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بہار کے لوگوں نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے اپنا ذہن بنالیا ہے کہ این ڈی اے گزشتہ 20 سالوں میں اپنی جیت کے پیمانے کے ریکارڈ کو توڑ دے، جب کہ جنگل راج کے لوگ" کو ریاست میں ہوسٹنگ میں اپنی بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزیر اعظم نے کہا ''میں انتخابات کا قریب سے مشاہدہ کر رہا ہوں اور اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ این ڈی اے جیت رہی ہے اور وہ بڑی جیت رہی ہے۔ اس لیے میرے پاس جیت کے بارے میں کوئی سوال نہیں ہے لیکن (میں چاہتا ہوں) زیادہ سے زیادہ پولنگ ہونی چاہیے۔'' بی جے پی کے ایک کارکن سے/ 7

صبح 5 بجے سے شام 5 بجے تک پٹواری کے گھر پر تلاشی

اینٹی کورپشن نے چھان بین کے دوران ریکارڈ ضبط کیا اور ملزم کو گرفتار کیا

سرینگر/ اے پی آئی کے مطابق اینٹی کرپشن بیوروں کو شکایت ملی تھی کی سانبہ کے بلیوری ہلکا کے پٹواری لینڈ معافیہ کے ساتھ ملے ہوئے ہیں اور محکمہ مال کے ریکارڈ میں۔ انہوں نے قلم زنی کر کے کہی کنبوں کو پریشانیوں میں مبتلا کر دیا۔ پٹواری انیل کمار کے دفتر پر چھاپہ ڈالا اور تلاشی کارروائی عمل میں لائی جو شام پانچ بجے سے صبح پانچ بجے تک جاری رہی۔ اس تلاشی کارروائی کے دوران اینٹی کرپشن بیوروں کی ٹیم نے لین دین کے بیس لاکھ روپے تلاشی کارروائی کے دوران برآمد کئے۔ اینٹی کرپشن بیوروں نے محکمہ مال کا ریکارڈ اپنی تحویل میں لے لیا اور پٹواری کی گرفتاری عمل میں لاکر اس سے پوچھ تاچھ شروع کی۔ ڈی ایس پی کے مطابق گرفتار کئے گئے پٹواری کے قبضے سے بیس لاکھ روپے انڈیا کرنسی برآمد کی گئی ہے۔ لینڈ ریکارڈ کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ پوچھ تاچھ شروع کردی گئی اور مذید گرفتاریوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا۔

کانگریس اقتدار میں آتی ہے، ترقی پر بریک لگادی جاتی ہے/ راج ناتھ

10 سالوں میں، ہم نے بہار کی ترقی میں 15 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی

سرینگر/ سی این آئی/ ملک میں جب بھی کانگریس اقتدار میں آتی ہے، ترقی پر بریک لگا دی جاتی ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی قد کی مثال یہ ہے کہ آج جب ہندوستان کسی بھی بین الاقوامی فورم پر بات کرتا ہے تو پوری دنیا ہندوستان کی باتوں کو سنتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ جب بھی اقتدار میں ہے بہار کی ترقی کو روکتی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اکیلے ریاست کی ترقی کو آگے بڑھانے کا وژن اور صلاحیت رکھتا ہے۔ راگھوپور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع سنگھ نے ترقی پر توجہ نہ دینے پر کانگریس پر تنقید کی اور کہا ''جب بھی وہ (کانگریس) اقتدار میں آتی ہے، ترقی پر بریک لگادی جاتی ہے،/ 5

کانگریس کے دور میں دہشت گردوں کو بریانی کھلائی گئی/ امیت شاہ

کہا کہ پاکستان کی گولیوں کا جواب گولوں سے دیا جائے گا

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق بہار اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں چناوی مہم کے آخری روز وزیر داخلہ امیت شاہ نے کئی مقامات پر عوامی ریلیوں سے خطاب میں کانگریس کے خلاف حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف ''کبھی'' کارروائی نہیں کی۔ امیت شاہ نے ماضی میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن سندور اور حملوں کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا'' 11 سالوں کے اندر وزیر اعظم مودی نے دہشت گردی کو ختم کرنے کیلئے کئی قدم اٹھائے، اس سے پہلے کانگریس اقتدار میں تھی۔ ہر دوسرے دن دہشت گرد حملے ہوتے تھے، لیکن کبھی سخت کارروائی نہیں کی گئی، دہشت گردوں کو بریانی کھلائی گئی''۔ انہوں نے مزید کہا ''جب وزیر اعظم مودی اقتدار میں آئے، چاہے وہ اوڑی ہو، پلوامہ ہو، پہلگام ہو، سرجیکل اسٹرائیک، ائیر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کے ذریعے دہشت گردوں کو پاکستان میں گھس کر ختم کیا گیا''۔ ریلی کے دوران انہوں نے آپریشن سندور کا بھی ذکر کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کی گولیوں کا جواب گولوں سے دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ یہ خول بہار میں تیار کیے جائیں گے۔

راجوری میں منی بس الٹنے سے کم از کم 28 افراد زخمی گھائل ہو گئے

زخمیوں میں بیشتر طالب علم ہیں، مقامی ہسپتال میں بھرتی کئے گئے

سرینگر/ سی این ایس/ جموں وکشمیر کے راجوری ضلع میں ایک ہائی وے پر ایک منی بس الٹنے سے کم از کم 28 افراد زخمی ہو گئے، جن میں زیادہ تر طالب علم تھے۔ حکام نے بتایا کہ بس راجوری شہر جا رہی تھی جب ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا جس کے نتیجے میں ٹھنڈیکاسی کے قریب حادثہ پیش آیا۔ امدادی کارکنوں نے فوری طور پر حرکت میں آکر 28 زخمیوں کو بشمول 26 طلباء کو گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ایسوسی ایٹڈ ہسپتال، راجوری منتقل کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ دو شدید زخمی طالبات پندرہ سالہ علیزہ اور گیارہ سالہ ثاقب- کو بعد میں جی ایم سی اسپتال جموں ریفر کیا گیا۔

بغیر اجازت رات کے وقت انتخابی ریلیاں کرنے کا الزام

بڈگام انتخاب میں پی ڈی پی اُمیدوار آغا منتظر مہدی کے خلاف نوٹس جاری

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع بڈگام میں ضمنی انتخابات کے دوران پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی پی ڈی پی کے امیدوار آغا سید منتظر مہدی کو ماڈل ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی پر نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، امیدوار پر بغیر اجازت رات گئے سیاسی ریلیاں منعقد کرنے کا الزام ہے۔ نوڈل آفیسر برائے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی جانب سے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یکم اور 3 نومبر کو آغا منتظر نے بڈگام حلقے کے مختلف علاقوں میں بغیر اجازت انتخابی ریلیاں اور جلوس نکالے، جن کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔ نوٹس کے مطابق، سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز سے بادی النظر میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ثابت ہوتی ہے۔ ایسے اقدامات انتخابی عمل کی شفافیت کو متاثر کرتے ہیں، مسابقتی ماحول کو نقصان پہنچاتے ہیں، اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ الیکشن حکام نے پی ڈی پی امیدوار کو 24 گھنٹوں کے اندر تحریری وضاحت پیش کرنے کی ہدایت دی ہے کہ ان کے خلاف کارروائی کیوں نہ کی/ 9

جانے مانے تجربہ کار صحافی طارق بٹ حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے

صحافتی حلقوں میں غم کی لہر، سیاسی، سماجی اور دوست احباب کے حلقوں کا خراج عقیدت

سرینگر/ وادی کشمیر کے سنیئر صحافی اور دی ویک میگزین کے بیورو چیف جموں کشمیر طارق احمد بٹ منگل کی صبح حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم کے انتقال پر سیاسی، سماجی وصحافتی برادری نے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں صحافتی برادری دی ویک میگزین کے بیورو چیف جموں کشمیر طارق احمد بٹ کے انتقال پر سوگوار ہے، جن کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ تقریباً تین دہائیوں کا تجربہ رکھنے والے ایک سینئر صحافی کو ان کی دیانتداری، پیشہ ورانہ مہارت، اور جموں وکشمیر میں سیاسی اور سماجی پیش رفتوں پر گہرائی سے رپورٹنگ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر احترام کیا جاتا تھا۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران، انہوں نے قومی اور علاقائی میڈیا میں نمایاں کردار ادا کیا، اپنی متوازن اور بصیرت سے بھرپور صحافت کی تعریف کی۔ صحافتی برادری کی طرف سے تعزیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے، جس میں بہت سے لوگوں نے انہیں کشمیر میں نوجوان رپورٹروں کے لیے ایک سرپرست اور تحریک قرار دیا ہے۔ ادارہ سی این آئی کے چیف ایڈیٹر بلال بزاز نے اپنے جملہ ٹیم کے ہمراہ مرحوم کے انتقال/ 8

گورونانک جینتی کے موقعہ پر

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی مبارک باد

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کل منائے جانے والے گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے پرمسرت موقع پر، میں سب کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ گرونانک دیو جی کی زندگی اور مساوات، محبت، بھائی چارے، ہمدردی اور سچائی کا پیغام پوری انسانیت کے لیے ایک تحریک ہے۔" گرو نانک دیو جی نے ہمیں ایک نیک اور عمدہ زندگی گزارنا سکھایا۔ ان کا پرکاش پرو ایک منصفانہ، منصفانہ/ 6

کے پی ڈی سی ایل کی جانب سے مختلف علاقوں میں بجلی بند رکھنے کا شیڈول جاری

سرینگر، 4 نومبر/ محکمہ بجلی تقسیم (کے پی ڈی سی ایل) کے چیف انجینئر کے مطابق مختلف 33 کے وی لائنوں کی مرمت اور تکنیکی کام کے پیش نظر کئی علاقوں میں بجلی بند رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، 33 کے وی پوتوشائی علوسہ لائن کی مرمت کے باعث علوسہ ریسیونگ اسٹیشن بند رہے گا جبکہ علوسہ، ملنگام، قیل اور ملحقہ علاقوں میں 5 نومبر 2025 کو صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی بڈ مپورا آجر لائن اور 33 کے وی پوتوشاہیمادیھل لائن کی بندش کے باعث وچیگام، اَنسو، نادیھل اور آجر ریسیونگ اسٹیشنز بند رہیں گے۔ اس دوران وچیگام، گلوسہ، کاظی پورہ، خیار، آجر، ٹاؤن آریں، آریں، احم شریف، نشاط، پاچھن، آجر، ایس کے بالا، صدوناڑا، باذی پورہ، ندیھل، گرورا، ارگام اور ملحقہ علاقوں میں 6 نومبر کو صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک بجلی متاثر رہے گی۔ مزید براں، 33 کے وی پوتوشا ٹیگرز لائن کی مرمت کے باعث دوار اور گریز ریسیونگ اسٹیشنز بند رہیں گے، جس کے نتیجے میں وانپورہ/1

لیفٹیننٹ گورنر سے CISF ڈائریکٹر جنرل، SKUAST وائس چانسلر اور کیتھولک چرچ کے وفد کی ملاقات

ملاقاتوں میں سیکیورٹی امور، زرعی ترقی اور حالیہ سیلاب سے متاثرہ ڈھانچے کی بحالی پر تبادلہ خیال

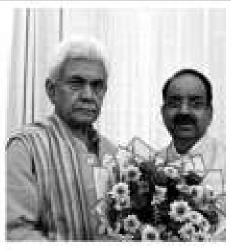

سری نگر/ جموں، 4 نومبر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے آج سینٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس (CISF) کے ڈائریکٹر جنرل پروییر رنجن نے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ سدھیر کمار (ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل) اور نواجیوتی گوگوئی (انسپکٹر جنرل) بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران جموں و کشمیر میں تعینات سی آئی ایس ایف اہلکاروں سے متعلق انتظامی و سیکیورٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسی روز جموں میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (SKUAST-Jammu) کے وائس چانسلر ڈاکٹر بی۔ این۔ ترپاٹھی نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ انہوں نے یونیورسٹی میں 26 اگست 2025 کے سیلاب کے بعد جاری بحالی و مرمتی کاموں کی پیش رفت سے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔ ڈاکٹر ترپاٹھی نے زرعی ترقی کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے جاری تعلیمی، تحقیقی اور توسیعی سرگرمیوں کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔ دریں اثنا، کیتھولک چرچ کے ایک وفد نے، جس کی قیادت آر۔ ٹی۔ ریورنڈ آئیوان پریرا (بشپ جموں-سری نگر) کر رہے تھے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ سماجی ہم آہنگی، امن و بھائی/2

گورونانک جینتی اتحاد امن اور بھائی چارے کا پیغام

کابینہ وزراء کی جانب سے سکھ برادری کو مبارک باد

جموں/ 04 نومبر/ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سکھ مذہب کے بانی سری گورونانک دیو جی کی ولادت کے موقعہ پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو گوروپورب کی مُبارک بادی ہے۔ وزیر موصوف نے اپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا کہ گورونانک دیو جی کی بے لوث خدمت، ہم آہنگی اور سچائی کے لئے عقیدت کی تعلیمات انسانیت کو ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی طرف رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس موقعہ پر ہر کسی کو اپنے آپ کو عالمگیر بھائی چارے اور انسانیت کی خدمت کے نظریات کے لئے وقف کر دینا چاہیے جو گورونانک کی تعلیمات ہے۔ سکینہ ایتو نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی امن، خوشحالی اور بھلائی کے لئے بھی دعا کی۔ ادھر وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے سکھ مذہب کے بانی سری گورونانک دیو جی کے پرکاش پورب کے موقعہ پر جموں و کشمیر اور دُنیا بھر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی ہے۔ وزیر موصوف نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ سری گورونانک دیو جی ایک عظیم روحانی سفیر تھے جنہوں نے انسانیت کو نجات کی راہ دکھائی اور خدا سے عقیدت، محبت، ہمدردی اور روحانیت کا پیغام پھیلا کر بنی نوع انسان کی رہنمائی کی۔ اُنہوں نے کہا کہ سری گورونانک دیو جی نے ایک ایسا معاشرہ تصور کیا تھا جو ذات پات اور رسومات سے پاک ہو اور اس طرح انہوں نے دکھی انسانیت کو اذیت و تکلیف کے بندھنوں سے آزاد کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ سری گورونانک دیو جی نے انسانیت کو نئے خیالات، مقاصد اور امنگوں سے روشناس کیا اور اسے منافقت، جھوٹ، دکھاوے اور ذات پات کی برائیوں کو ترک کرنے کی تلقین کی۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ سری گورونانک دیو جی کی تعلیمات بالخصوص موجودہ پیچیدہ اور مادی معاشرے آج بھی نہایت اہم ہیں۔ اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عظیم گورو کی تعلیمات کے مطابق خدمت اور انکساری کے جذبے کو اپنائیں اور گورونانک دیو جی کے قیمتی ورثے پر عمل پیرا ہو کر ایک پُرامن، خوشحال اور صحت مند معاشرہ تشکیل دینے کے لئے کوشش کریں۔ ادھر/3

جموں و کشمیر میں میں غذائی تحفظ اور صحت کی بہتری کیلئے جامع اقدامات ناگزیر

جاوید ڈار کا سکمز میں فوڈ سیفٹی اینڈ ہیلتھ کانکلیو 2025 کے اختتامی اجلاس سے خطاب

سرینگر، 4 نومبر/ وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن امور جاوید احمد ڈار نے آج شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) سرینگر میں منعقدہ فوڈ سیفٹی اینڈ ہیلتھ کانکلیو 2025 کی اختتامی نشست سے خطاب کیا۔ یہ دو روزہ کانکلیو سکمز اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (اسکواسٹ-ک) کے اشتراک سے منعقد ہوا، جس میں ملک و بیرون ملک کے ماہرین خوراک، طبی ماہرین، پالیسی سازوں، قانونی ماہرین، عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندوں اور مذہبی اسکالرز نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سکمز پروفیسر ایم اشرف گنی، صدر اے آئی ایم ایس کلیانی پروفیسر یوگندر کمار گپتا اور سکریٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری سمیت دیگر ماہرین اور محققین بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں وزیر موصوف نے اعلان کیا کہ جموں و کشمیر میں 7500 ہیکٹر اراضی کو قدرتی اور نامیاتی کاشتکاری کے لیے مخصوص کیا گیا ہے تاکہ کیمیائی زہروں کے استعمال میں کمی لائی جا سکے اور پائیدار زرعی نظام کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مختلف فلیگ شپ پروگراموں کے ذریعے کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی، پیداوار میں اضافہ اور صارفین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم ہے۔ جاوید احمد ڈار/6

چیف سیکرٹری کی صدارت میں این ایچ ایل ایم ایل منصوبوں کا جائزہ اجلاس

جموں و کشمیر میں بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں کی پیش رفت پر کیا گیا غور و خوض

جموں 4 نومبر/ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی تا کہ نیشنل ہائی ویز لاجسٹکس مینجمنٹ لمیٹڈ (این ایچ ایل ایم ایل) کی جانب سے جموں و کشمیر میں جاری بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں کی پیش رفت اور نفاذ کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس کی بنیادی توجہ پربت مالا اسکیم کے تحت روپ وے پروجیکٹ، کٹرا میں انٹر ماڈل اسٹیشن (آئی ایم ایس) اور جموں میں ملٹی ماڈل لاجسٹکس پارک (ایم ایم ایل پی) کی حیثیت پر مرکوز رہی، جو علاقے میں رابطہ کاری، لاجسٹکس کی کارکردگی اور سیاحت/4

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کی صدارت میں نیشنل ہائی وے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ

کپواڑہ، 4 نومبر: ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شرکنت سوے نے آج ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں نیشنل ہائی وے 701 (آر کے سی ٹی سی روڈ) منصوبے کی پیش رفت اور اس کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بجلی کے کھمبوں اور واٹر پائپ لائنوں کی منتقلی، سڑک کے موڑوں کی بہتری، اور دیگر اہم امور پر مفصل غور و خوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ تحصیلداروں کو ہدایت دی کہ وہ زمین کے ملکیتی کاغذات بروقت جمع کرائیں تاکہ متاثرہ مالکان کو جلد از جلد معاوضہ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگلاتی زمین، اخروٹ کے درختوں، اور انتقال اراضی سے متعلق معاملات کو جلد از جلد نمٹایا جائے/5

شری گورونانک جی کے جنم دن پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی مبارک بادی

سرینگر// پریس نوٹ

جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سکھ برادری کو شری گورونانک جی دیو مہاراج کی 556 ویں یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ گورونانک جی نے انسانیت، عدم تشدد بھائی چارہ فرقہ وارانہ میل ملاپ کی تعلیم دی ہے۔ دونوں لیڈران نے کہا کہ ریاستی عوام کو اس بات پر فخر ہے کہ یہاں کے عوام نے صدیوں سے/7

سینٹرل سلک بورڈ کی جانب سے سری نگر میں ریشم صنعت میں جدت پر قومی تکنیکی سیمینار کا انعقاد

منعقدہ تقریب میں ماہرین اور سائنسدانوں نے ریشم کی صنعت کے معیار اور پیداوار بڑھانے پر غور کیا

سری نگر، 4 نومبر 2025: پی آئی بی مرکزی محکمہ ٹیکسٹائلز کی زیر اہتمام سینٹرل سلک بورڈ کے تحت قائم سنٹرل سیریکلچرل ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (CSRTI) پامپور نے "ریشم کی صنعت کے معیار اور پیداوار میں بہتری کے لیے تکنیکی اقدامات" کے موضوع پر ایک راج بھاشا قومی تکنیکی سیمینار شیری کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سنٹر (SKICC) سری نگر میں منعقد کیا۔ تقریب کا افتتاح مہمان خصوصی شری پی۔ سیوا کمار (IFS)، چیف ایگزیکٹو آفیسر و ممبر سیکریٹری سینٹرل سلک بورڈ اور ڈائریکٹر جنرل، انٹرنیشنل سیریکلچر کمیشن نے کیا۔ اس موقع پر ملک بھر سے آئے سائنسدانوں، محققین اور ماہرین ریشم نے شرکت کی اور ریشم کے شعبے میں پائیدار ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر تفصیلی گفتگو کی۔ افتتاحی خطاب میں شری سیوا کمار نے جموں و کشمیر میں بائی وولٹین سیریکلچر کی وسیع صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ سینٹرل سلک بورڈ اس صنعت کی پائیدار ترقی کے لیے تمام تکنیکی اور ادارہ جاتی تعاون فراہم کرے گا۔ انہوں نے کشمیری ریشم کے اعلیٰ معیار کی تعریف کرتے ہوئے اسے عالمی سطح پر برانڈ کرنے، مارکیٹ سے بہتر روابط قائم کرنے اور مقامی دستکاروں کے فروغ سے گھریلو استعمال بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر علاقے کے موسمی حالات اور کسانوں کی ضروریات کے مطابق ٹیکنالوجی پر مبنی ماڈلز اپنانے کی ضرورت ہے، تاکہ تحقیقاتی اداروں اور مقامی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان موثر اشتراک کو فروغ دیا جا سکے۔ شری سیوا کمار نے مزید بتایا کہ سی ایس بی کے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ادارے جموں، کشمیر اور لداخ جیسے معتدل و بلند علاقوں/8

بڈگام میں نیشنل کانفرنس کی چناوی مہم جاری

عوامی آواز کو مضبوط بنانے کیلئے نیشنل کانفرنس کو حمایت دینا لازمی

سرینگر// پریس نوٹ: حلقہ انتخاب بڈگام میں ضمنی انتخابات کیلئے چناوی مہم کو جاری رکھتے ہوئے پارٹی لیڈران نے آج حلقہ انتخاب کے فراش گنڈ، نصراللہ پورہ، حیات پورہ، اوم پورہ، پایماس سمیت کئی علاقوں میں پارٹی اُمیدوار آغا سید محمود کے حق میں مہم چلاتے ہوئے عوام سے نیشنل کانفرنس کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ سینئر پارٹی لیڈران وسطی زون صدر و ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، شمالی زون صدر و ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ایم ایل اے پٹن ریاض بیدار، ایم ایل اے بارہمولہ جاوید بیگ، ضلع صدر بڈگام غلام نبی بٹ اور دیگر لیڈران نے انتخابی مہم میں حصہ لیتے ہوئے مختلف مقامات چناوی پروگراموں سے خطاب کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ آپ اپنی آواز کو مضبوط بنانے کیلئے نیشنل کانفرنس کے حق میں اپنی رائے دہی کا استعمال کریں کیونکہ یہی وہ عوامی نمائندہ جماعت ہے جو یہاں کے عوام کی صحیح اور موثر ترجمانی/11

اشوک کول نے بڈگام کے عوام سے بی جے پی کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے/ بھاجپا رہنما

بڈگام، 4 نومبر: پریس نوٹ

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول نے آج بڈگام میں پارٹی امیدوار آغا سید محسن کی حمایت میں متعدد تنظیمی اجلاس منعقد کیے جن میں مقامی عوام اور پارٹی کارکنان نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ حکیم روح اللہ غازی، محمد عقیل اور امتیاز احمد بھی موجود تھے۔ اجلاس اچھی گام-بی (بوتھ نمبر 170)، قاضی باغ (بوتھ نمبر 163) اور ملحقہ علاقوں میں منعقد کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں کشمیر کے عوام ترقی کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جموں و کشمیر میں ترقی کے دروازے کھول دیے ہیں خواہ بات بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی ہو، فلاحی اسکیموں کی ہو، نوجوانوں کے بااختیار بنانے کی ہو یا خواتین کے لیے خصوصی اقدامات کی، ہر پالیسی کا مقصد جامع ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بڈگام بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح اس ترقی سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے اگر وہ بی جے پی کے امن، خوشحالی اور استحکام کے وژن کو اپنائے/10

ڈی آئی پی آر کے کلچرل یونٹ کی جانب سے GGHSS سونہ وار میں نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت آگاہی ڈرامہ پیش

سری نگر، 4 نومبر/ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (DIPR) کے کلچرل یونٹ سری نگر نے آج گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول سونہ وار، سری نگر میں جاری مہم 'نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان' کے تحت ایک مختصر آگاہی ڈرامہ پیش کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ میں منشیات کے نقصانات سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور تخلیقی اظہار کے ذریعے منشیات سے پاک صحت مند معاشرے کے قیام کا پیغام عام کرنا تھا۔ اس موقع پر ادارے کے سربراہ نے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کلچرل یونٹ سری نگر کی کاوشوں کو سراہا کہ وہ تعلیمی اداروں میں اس طرح کے بامقصد آگاہی پروگرام منعقد کر رہا ہے۔ کلچرل آفیسر کشمیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف حکومت یا اداروں کی نہیں بلکہ پوری سماج کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ آگے بڑھ کر اس مہم کا حصہ بنیں۔ پروگرام کے/9

ڈویژنل کمشنر کی زیر صدارت سری نگر ایئرپورٹ توسیع منصوبے کا تفصیلی جائزہ

سی آر پی ایف بیرکوں کی منتقلی اور مجوزہ سڑک کی تعمیر پر غور، 20 نومبر تک حتمی شکل دینے کی ہدایت

سری نگر، 4 نومبر: ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں سری نگر ایئرپورٹ کے سول انکلیو کی توسیع اور موجودہ مقام پر قائم سی آر پی ایف بیرکوں کی منتقلی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر بڈگام بلال محی الدین بھٹ کے علاوہ سی آر پی ایف، سی آئی ایس ایف، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مختلف امور پر تفصیلی بات چیت ہوئی، جن میں رنگ روڈ، ریلوے اسٹیشن اور سری نگر ایئرپورٹ کو جوڑنے والی مجوزہ سڑک کی ترقی کے منصوبے پر خاص طور پر غور کیا گیا۔ افسران نے سی آر پی ایف کی نئی بیرکوں اور سی آئی ایس ایف اہلکاروں کے لیے رہائشی سہولیات کے قیام کی امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا، تاکہ ایئرپورٹ کے آپریشنز کو مزید سہل بنایا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ افسران/12

سابق رُکن اسمبلی غلام محمد خان کے انتقال پر اپنی پارٹی کا اظہارِ افسوس

سرینگر: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری اور دیگر سینئر رہنماؤں نے سابق ایم ایل اے رفیع آباد بارہمولہ غلام محمد خان کے انتقال پر دُکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ موصوف کا انتقال آج صبح ہوا۔ اپنے تعزیتی پیغام میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ "غلام محمد خان صاحب کی وفات کی اطلاع پا کر دُکھ اور افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب کرے اور اُن کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے۔ غم کے اس گھڑی میں، اپنی پارٹی ان کے سوگوار کنبے کے ساتھ یکجہتی میں کھڑی ہے۔" پارٹی کے جن دیگر سینئر رہنماؤں نے غلام محمد خان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے، ان میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر، نائب صدر جاوید مصطفیٰ میر، جنرل سیکرٹری رفیع احمد میر، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ہلال احمد شاہ، چیف کوآرڈی نیٹر و ضلع صدر کولگام عبدالمجید پڈر، صوبائی صدر محمد اشرف میر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، ترجمان/13

تنویر صادق نے زیڈی بل کا تفصیلی دورہ کر کے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

وژرناگ نوشہرہ میں ڈرینج پروجیکٹ کا افتتاح کیا اور لوگوں کے مسائل سُنے

سرینگر// پریس نوٹ/ نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج وژرناگ نوشہرہ میں ایک اہم ڈرینج پروجیکٹ کا افتتاح کیا، جو مقامی آبادی کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا۔ یہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد پرانے شہر کے کئی علاقوں کو بارشوں اور برفباری کے دوران پانی جمع ہونے اور بار بار آنے والی سیلابی صورتحال سے مستقل نجات دلائے گا۔ ویژرناگ سے خواجہ پورہ تک مرحلہ اوّل کے اس پروجیکٹ پر 52.60 لاکھ روپے کی لاگت آئے گی اور یہ ہزاروں رہائشیوں کو براہِ راست فائدہ پہنچائے گا، جن میں خواجہ پورہ، لا کالج مین روڈ اور ملحقہ بستیوں کے لوگ شامل ہیں۔ مین ڈرینج لائن ڈک کدل کے آؤٹ فال چینل سے شروع ہو کر خواجہ پورہ چوک (مسجد شریف کے نزدیک) تک بچھائی جائے گی، جبکہ معاون و ثانوی ڈرینوں کا کام مرحلہ دوم میں مکمل کیا جائے گا۔ یہ پروجیکٹ برسوں سے بارشوں اور/14

ٹرانسپورٹ کمشنر کی ادھمپور آمد، موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ کے کام کاج کا جائزہ لیا

ادھمپور، 4 نومبر/ ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن نے آج ادھمپور کا دورہ کیا اور موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ (MVD) کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے بان ٹول پلازہ پر نفاذی عملے اور افسران سے ملاقات کی اور جاری ٹرانسپورٹ ریگولیشن سرگرمیوں کا موقع پر معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے داخلی و خارجی راستوں پر مربوط نگرانی اور موثر نفاذ پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ ٹول پلازہ سے گاڑیوں کی حقیقی وقت کی تفصیلات، ویڈیوز اور نفاذی معلومات ایم وی ڈی کے ساتھ شیئر کی جائیں تاکہ سڑکوں کی حفاظت اور ضابطہ بندی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ وشیش پال مہاجن نے نفاذی ٹیموں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے تاکہ سڑکوں پر محفوظ اور منظم ٹریفک نظام برقرار رہے۔ بعد ازاں، ٹرانسپورٹ کمشنر/15

گاندربل پولیس نے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 08 گاڑیاں ضبط کر لیں

سرینگر 04 نومبر// پریس نوٹ/ معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف اپنی خصوصی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل پولیس نے تھانہ گاندربل، گنڈ اور PP ناگبل کے دائرہ اختیار میں آنے والے مختلف علاقوں سے معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 08 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ یہ گاڑیاں بغیر اجازت کے معدنیات کی نقل و حمل کرتی ہوئی پائی گئیں اور بعد میں متعلقہ پولیس ٹیموں/16

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کی صدارت میں 150 سالہ وندے ماترم تقریبات کے ایکشن پلان کا جائزہ

پلوامہ، 4 نومبر/ پورے ملک میں 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر منائی جانے والی تقریبات کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں سالانہ تقریبات کے لیے ایکشن پلان اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے ضلع سطح پر تیار کیے گئے ایکشن پلان کی مفصل پریزنٹیشن پیش کی، جس میں سال بھر کے دوران ضلع، تحصیل، بلاک اور پنچایت سطح پر منعقد ہونے والی سرگرمیوں کی تفصیلات شامل تھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس موقع پر زور دیا کہ یہ تقریبات عوامی جوش و خروش، وسیع شرکت اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منائی جائیں۔ انہوں نے ڈگری کالجوں کے پرنسپلوں اور چیف ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ تمام تعلیمی/17

سرینگر ٹائمز

05 نومبر 2025ء بروز بدھوار

دربار موکی جموں میں جلوہ نمائی

تقریباً چار سال کے بعد جموں میں دربار لگ گیا ہے۔ سول سیکرٹریٹ کے اندر دفاتر کے ہر کمرے میں گویا نئی زندگی آگئی ہوگی۔ تاجران کی جان میں جان آگئی ہے اور جموں سٹی کے بازاروں میں زبردست گہما گہمی کا آغاز ہو چکا ہے۔ اب ریذیڈنسی روڈ اور رگھوناتھ بازار میں دکانداری لمبی قطاروں کے اندر مالکان اور سیلز مین چار سالہ مایوسی اور نامرادی کے احساس سے نجات پا کر فرحت محسوس کر رہے ہوں گے۔ دربار مو کے موقعہ پر جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ کا رخ کرنے سے پہلے اپنے دفتر نکل کر مقامی بازاروں تک پیدل سفر کیا تو اور مقامی لوگوں کی کثیر تعداد نے انہیں پھولوں کے گلدستے پیش کر کے مبارکباد پیش کی۔ اس معاملہ میں گورنر انتظامیہ کی بھی ستائش کی جاسکتی ہے کہ انہوں نے اس سلسلہ میں عوام کی خواہشات اور تاجران کی دیرینہ مانگوں کا احترام کیا جس کے نتیجہ میں دربار مو انتہائی خوشگوار اور پُرامن ماحول میں انجام تک پہنچ گیا ہے۔ بھاجپا کے مقامی لیڈروں نے بھی اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے اور وضاحت کی ہے کہ پارٹی کبھی بھی دربار مو کی منسوخی کے خلاف نہیں تھی بلکہ دل سے چاہتی ہے کہ وادی کشمیر اور صوبہ جموں کے درمیان دیرینہ دوستانہ اور تجارتی تعلقات قائم رہیں اور پھلے پھولیں۔ دربار مو کے تحت وزیر اعلیٰ کی تحویل میں تقریباً 39 دفاتر کے ہزاروں ملازمین نے جموں کے دفاتر میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔ غالباً جموں میں قیام وطعام کیلئے سرکاری یا پرائیویٹ سطح پر مناسب انتظامات بھی کئے گئے ہوں گے۔ سرکار کی طرف سے دفاتر کی منتقلی پر دربار مو کے ہر ملازم کو 25 ہزار روپے کے فنڈ ادا کئے جارہے ہیں۔

دربار مو چھ ماہ کیلئے ہوتا ہے۔ ان چھ مہینوں میں جموں میں موسم اعتدال پر رہتا ہے۔ دھوپ میں کام کرنے میں دل لگتا ہے اور چھاؤں میں بیٹھ کر سیر و تفریح کے سامان بھی کئے جاتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ جب وادی کشمیر میں چلہ کلان کے چالیس ایام میں بیشتر حصہ سرد ترین بن جاتا ہے جموں میں اس کے اثرات کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ بعض اوقات سردی اتنی شدت کی ہوتی ہے کہ گرم کپڑوں کے استعمال کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا، یہاں تک کہ گھروں میں رات کے وقت بستروں میں الیکٹریکل کمبل بھی بچھانے پڑتے ہیں مگر ایک چیز جو شدید سردی میں جموں کو وادی سے مختلف رکھتی ہے وہ یہ کہ جموں میں درجہ حرارت منفی نہیں رہتا اور پانی جم نہیں جاتا۔ ''ششر گانٹھ'' کے نمودار ہونے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ کشمیری لوگوں کو جموں میں کانگڑی کی کمی محسوس ہوسکتی ہے مگر تیز بخاری کو برداشت کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ ملازمین دربار مو کے دوران اپنی فیملی کو بھی ساتھ لینے کی کوشش کرتے ہیں اور بچوں کو اپنے ساتھ لیجانا ضروری سمجھتے ہیں اگر سکولوں میں چھٹیاں ہو چکی ہوں تو دربار مو سے کشمیر کے ملازمین کو کافی راحتیں ملتی ہیں اور ان کے افراد خانہ کو بھی ہر سال چھ ماہ تک نئے ماحول اور نئے موسم میں جینے کا احساس محسور کرتا ہے۔ جموں کے لوگ بھی خصوصاً تجارت پیشہ لوگ کشمیریوں کی آمد کے نتیجہ میں خرید و فروخت میں مگن رہتے ہیں۔ دربار مو کے اختتام پر کشمیری لوگ چاہے وہ ملازم ہوں یا نہ ہوں اپنے ساتھ ہزاروں روپے کی گھریلو اشیاء پوشاک اور مسالہ جات لانا بھول نہیں جاتے ہیں۔

بہر حال دربار مو ہو چکا ہے اور ایک وقفہ تک منسوخی کے بعد اس کی بحالی سے اب یہ دربار مو مستقل ہو گیا ہے۔

ہنر پر مبنی تعلیم کی اہمیت

فہیم مقبول

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، مشینوں اور خودکار نظاموں نے انسانی زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے۔ ایسے میں صرف کتابی علم کافی نہیں رہ گیا بلکہ عملی ہنر کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔

تعلیم کا مقصد محض ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کو معاشرے کا کارآمد فرد بنانا ہے۔ اگر تعلیم کے ساتھ ہنر نہ ہو تو علم ادھورا رہ جاتا ہے۔ ہنر پر مبنی تعلیم وہ نظام ہے جس میں طلبہ کو عملی تربیت دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی قابلیت کو حقیقی دنیا میں آزما سکیں۔ یہ تعلیم محض نظری نہیں بلکہ عملی بنیادوں پر استوار ہوتی ہے۔ ماضی میں تعلیم کا مقصد نوکری حاصل کرنا ہوتا تھا، مگر آج کے دور میں تعلیم کا مطلب ہے اپنی صلاحیتوں کے بل پر خود کچھ کرنا۔

ہنر انسان کو خود مختار بناتا ہے۔ جو شخص ہنر مند ہوتا ہے، وہ دوسروں پر انحصار نہیں کرتا بلکہ اپنی محنت سے عزت کی روزی کماتا ہے۔ ہنر مند افراد ہمیشہ معاشرے کی ضرورت رہتے ہیں۔ چاہے وہ بڑھئی ہو، مکینک، الیکٹریشن، یا کمپیوٹر پروگرامر، سب کے اپنے اپنے شعبے میں کردار اہم ہیں۔ ہنر پر مبنی تعلیم نوجوانوں کو بے روزگاری کے مسئلے سے نجات دلانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے۔

اکثر نوجوان تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود روزگار سے محروم رہتے ہیں کیونکہ ان کے پاس عملی ہنر نہیں ہوتا۔ جب طلبہ کو شروع سے ہی ہنر سکھایا جائے، تو وہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد فوراً کام شروع کرسکتے ہیں۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے ہنر پر مبنی تعلیم کو اپنی ترجیح بنا لیا ہے۔ ان ممالک میں اسکولوں سے ہی طلبہ کو عملی تربیت دی جاتی ہے۔

مثلاً جرمنی، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ممالک نے اپنے تعلیمی نظام میں ٹیکنیکل تربیت کو لازمی حصہ بنایا ہوا ہے۔ ان ممالک کے نوجوان نہ صرف تعلیم یافتہ ہیں بلکہ اپنے ہاتھ کے ہنر سے معیشت کو مضبوط بنانے میں حصہ لیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں بدقسمتی سے ہنر مند افراد کو کم تر سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ وہی لوگ دراصل حقیقی کارخانے، عمارتیں اور ترقی کی بنیادیں تعمیر کرتے ہیں۔

یہ سوچ بدلنے کی ضرورت ہے کہ صرف سفید پوش نوکری ہی کامیابی کی علامت ہے۔ ہنر مند کاریگر بھی اتنے ہی معزز ہیں جتنے کسی دفتر میں کام کرنے والے افسر۔ تعلیم کے ساتھ اگر تربیت کا امتزاج پیدا کیا جائے تو طلبہ زیادہ ذمہ دار اور بااعتماد بن سکتے ہیں۔ ہنر مند تعلیم کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھاتی ہے۔

جب طالب علم اپنے ہاتھوں سے کچھ بناتا یا مرمت کرتا ہے تو اسے اپنی صلاحیتوں پر اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ یہ اعتماد اس کی شخصیت میں نکھار لاتا ہے اور وہ معاشرتی چیلنجز کا بہتر مقابلہ کرسکتا ہے۔ ہنر پر مبنی تعلیم سے معاشی خود کفالت بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ جب افراد کو ہنر آجائے تو وہ چھوٹے پیمانے پر اپنا کاروبار بھی شروع کرسکتے ہیں۔ یہ تعلیم خواتین کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔ خواتین گھر بیٹھے کئی ہنر جیسے سلائی، دستکاری، بیکنگ، یا کمپیوٹر سکلز سے آمدنی حاصل کرسکتی ہیں۔ ہنر پر مبنی تعلیم نہ صرف انفرادی سطح پر فائدہ مند ہے بلکہ ملکی سطح پر بھی معیشت کو مضبوط کرتی ہے۔

جب ملک میں زیادہ لوگ ہنر مند ہوں گے تو درآمدات کم اور برآمدات زیادہ ہوں گی۔ یوں ہنر مند افرادی قوت ملک کے لیے زرمبادلہ کا ذریعہ بنتی ہے۔ نوجوان نسل کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلیم کے ساتھ کسی نہ کسی ہنر کو سیکھنے کو اپنا مقصد بنائے۔ اسکول اور کالجوں میں فنی مضامین اور ورکشاپس کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اساتذہ کو بھی چاہیے کہ وہ طلبہ کو صرف کتابی علم نہ دیں بلکہ عملی میدان میں تجربہ حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔

> **ہنر پر مبنی تعلیم میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی لازمی ہے تاکہ طلبہ دورِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، اور روبوٹکس جیسے شعبے آج کے دور کے مقبول ہنر ہیں۔ اگر نوجوان ان شعبوں میں مہارت حاصل کریں تو وہ بین الاقوامی سطح پر بھی کام کرسکتے ہیں۔**

ہنر پر مبنی تعلیم میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی لازمی ہے تاکہ طلبہ دورِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ رہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، اور روبوٹکس جیسے شعبے آج کے دور کے مقبول ہنر ہیں۔ اگر نوجوان ان شعبوں میں مہارت حاصل کریں تو وہ بین الاقوامی سطح پر بھی کام کرسکتے ہیں۔ ہنر سکھانے کے اداروں کی تعداد بڑھانا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان تربیت حاصل کرسکیں۔ اسی طرح نجی ادارے بھی تربیتی مراکز کے قیام میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ہنر مند تعلیم کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ انسان میں محنت کی قدر پیدا کرتی ہے۔ جو شخص اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہے وہ زندگی کی حقیقتوں کو بہتر سمجھتا ہے۔ ایسے لوگ معاشرے میں استحکام اور ترقی کے ضامن ہوتے ہیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ علم اگر چراغ ہے تو ہنر اس کا ایندھن۔ دونوں کا امتزاج ہی حقیقی روشنی پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی تعلیمی پالیسیوں میں ہنر پر مبنی تعلیم کو مرکزی حیثیت دیں تاکہ ہماری نوجوان نسل باعزت اور خود کفیل مستقبل کی طرف بڑھ سکے۔

وادی کے لیل و نہار

بی جے پی کبھی بھی دربار مو کی مخالف نہیں تھی / بھاجپا لیڈر اشوک کول

سی این آئی کے مطابق بڈگام میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی جموں اور سری نگر کے درمیان تاریخی دربار مو روایت کی کبھی بھی مخالف نہیں تھی، یہاں تک کہ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ڈیجیٹل گورننس کی طرف تبدیلی نے جموں و کشمیر میں انتظامیہ کو تیز تر اور زیادہ موثر بنایا ہے۔ کول نے کہا کہ جب دربار مو بحال ہوا، بی جے پی کی توجہ سیاسی علامت کے بجائے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ہموار حکمرانی کو یقینی بنانے پر مرکوز رہی۔ کول نے کہا ''ہم کبھی بھی دربار مو کے خلاف نہیں تھے۔ ہماری فکر ہمیشہ کارکردگی اور شفافیت کے بارے میں تھی''۔ انہوں نے کہا ''پہلے، فائلوں کو ٹرکوں میں لوڈ کرنے میں 15 دن اور انہیں اتارنے میں مزید 15 دن لگتے تھے۔ اب، ڈیجیٹل سسٹم کے ساتھ، دونوں خطوں میں کام بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر میں حکمرانی زیادہ جوابدہ اور نتیجہ خیز ہوگئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامی اصلاحات پر سیاست کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ لوگوں کو بلا تاخیر خدمات ملیں۔ کول، جو اپنے بڈگام ضمنی انتخاب کے امیدوار کے لیے بی جے پی کی مہم کے دوران نامہ نگاروں سے خطاب کر رہے تھے، نے کہا کہ وسطی کشمیر میں پارٹی کی بڑھتی ہوئی موجودگی ایک اہم سیاسی تبدیلی" کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار بی جے پی ہر پولنگ بوتھ، ہر گاؤں اور ہر محلے میں بڈگام تک پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا ''ہمارے کارکن گھر گھر جا کر بی جے پی کے لیے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ یہ پارٹی کے لیے بذات خود ایک بڑی کامیابی ہے۔'' نیشنل کانفرنس پر تنقید کرتے ہوئے کول نے کہا کہ بڈگام حلقہ کئی دہائیوں تک نیشنل کانفرنس لیڈروں کو بار بار مینڈیٹ ملنے کے باوجود نظر انداز کیا گیا۔

اودھم پور میں منشیات فروش کی تقریباً 70 لاکھ روپیوں کی جائیداد ضبط / پولیس

یو این آئی // منشیات فروشوں کے خلاف ایک اہم کارروائی میں اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی 70 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ و غیر منقولہ جائیدادوں کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی 70 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (الف) کے تحت ضبط کر دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن رہام بل میں درج ایف آئی آر نمبر 223/2024 کے تحت انجام دی گئی۔ منشیات فروش کی شناخت اٹل کمار ولد مول راج شرما ساکن جھب اودھم پور کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ جائیداد میں ایک رہائشی مکان اور ایک انووا گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر پی بی 07 اے کیو- 0249 شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ جائیداد کی کل مالیت 70 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تفتیشی افسر کو یہ معقول ثبوت تھا کہ یہ اثاثے منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل شدہ آمدنی سے حاصل کیے گئے ہیں جس کے بعد قانون کے مطابق ان اثاثوں کو ضبط کیا گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزم اس وقت پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت امفالہ جیل میں بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس نے سال رواں کے دوران منشیات سے متعلق مقدمات میں تقریباً 10 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی ہے۔

سرحد پار سے آئے ڈرون کو پونچھ سرحد پر پایا گیا، خصوصی ٹیم جائے موقع پر

یو این آئی /// جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ کے مینڈھر سیکٹر میں منگل کے روز ایک مشتبہ ڈرون کھیت سے برآمد کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ ڈرون لائن آف کنٹرول (ایل او سی) سے محض چھ کلو میٹر کی فضائی دوری پر واقع گاؤں گنی میدان سے ملا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ پولیس کی اسپیشل آپریشنز گروپ کو منگل کی صبح اطلاع ملی کہ ایک ڈرون نما شے گاؤں کے کھلے کھیت میں دیکھی گئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی خصوصی ٹیم جائے موقع پر پہنچی اور علاقے کا محاصرہ کرکے ڈرون کو اپنے قبضے میں لیا۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ ڈرون ممکنہ طور پر سرحد پار سے آیا ہو سکتا ہے، تاہم ابھی اس بات کی تصدیق باقی ہے کہ آیا یہ کسی جاسوسی یا سمگلنگ مقصد کے لیے استعمال کیا گیا تھا یا نہیں۔ پولیس نے ڈرون کے تمام پرزے اور اس کے ساتھ منسلک آلات کو قبضے میں لے کر فارنسک جانچ کے لیے بھیجا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈرون کی بازیابی کے بعد علاقے میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ فوج اور پولیس مشترکہ طور پر اس بات کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہیں کہ ڈرون کہاں سے لانچ کیا گیا اور اس کا ہدف کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون کی تکنیکی تفصیلات اور اس کے نیوی گیشنل ڈیٹا کا تجزیہ کیا جارہا ہے تاکہ اس کے اصل ماخذ اور پرواز کے راستے کا سراغ لگایا جاسکے۔ واضح رہے کہ پچھلے چند مہینوں میں جموں، کٹھوعہ اور راجوری کے علاوہ پونچھ سیکٹر میں بھی ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جن میں سے اکثر کیسز میں ہتھیار یا منشیات کی اسمگلنگ کے شواہد ملے ہیں۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ڈاکٹر فاروق کی جانب سے گرونانک جی کے جنم دن پر سکھ برادری کو مبارکباد

یو این آئی /// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے شری گرو نانک دیو مہاراج کے 556 ویں جنم دن کے موقع پر سکھ برادری کو دلی مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اپنے پیغام میں کہا کہ گرو نانک جی کی تعلیمات انسانیت، عدم تشدد، رواداری اور بھائی چارے کا اعلیٰ درس پیش کرتی ہیں، جو آج کے دور میں بھی امن و ہم آہنگی کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے پیغام میں کہا، 'گرو نانک جی نے انسانیت کی بھلائی، برابری اور باہمی احترام کا جو پیغام دیا وہ ہر مذہب اور طبقے کے لیے یکساں اہمیت رکھتا ہے۔ ہمیں ان کے اصولوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں اپنانا چاہیے تاکہ ایک پُرامن، روادار اور متحد معاشرہ قائم ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کی گنگا جمنی تہذیب اس بات کی علامت ہے کہ یہاں کے لوگ صدیوں سے ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک رہے ہیں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی اس خطے کی اصل پہچان ہے۔

خبر و نظر

طارق احمد بٹ کا دنیا کو الوداع

کشمیر کی صحافتی دنیا کا ناقابلِ تلافی نقصان

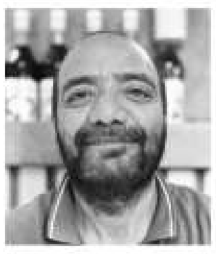

کشمیر کی صحافتی برادری اُس وقت غم و اندوہ میں ڈوب گئی جب معروف اور سینئر صحافی طارق احمد بٹ کے اچانک انتقال کی خبر صبح کے وقت پوری وادی میں پھیل گئی۔ طارق بٹ، جو طویل عرصے سے ملیالا منورما گروپ کے زیر اہتمام انگریزی ہفتہ وار جریدے 'دی ویک' کے کشمیر بیورو چیف کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، منگل کی علی الصبح دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ وہ 53 برس کے تھے اور اپنے پیچھے اہلیہ اور تین کمسن بچوں کو سوگوار چھوڑ گئے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق، نماز فجر سے واپسی پر انہیں اچانک چکر آنے لگے اور بے ہوش ہونے کے بعد مقامی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔

اسپتال ذرائع کے مطابق موت کی وجہ دل کا شدید دورہ بنی۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ میں صحافیوں، سماجی شخصیات، اور عام شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جنازے کے موقع پر فضا سوگوار تھی اور ہر آنکھ اشکبار۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے طارق احمد بٹ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طارق بٹ ایک نہایت دیانتدار، اصول پسند اور تحقیقی صحافت کے علمبردار تھے جنہوں نے ہمیشہ پیشہ ورانہ اقدار کو مقدم رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ 'اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندان کو صبر جمیل بخشے۔

' نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بھی اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ طارق احمد بٹ کا نام کشمیر کی انگریزی صحافت کے معتبر ترین ناموں میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک ایسے صحافی تھے جنہوں نے نامساعد حالات کے باوجود سچائی اور غیر جانبداری کو اپنی پہچان بنایا۔ ان کی وفات کشمیر کی صحافتی دنیا کا ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔

پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی سوشل میڈیا پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ طارق بٹ صاحب ایک محترم اور سنجیدہ آواز تھے جنہوں نے جموں و کشمیر کی زمینی حقیقتوں کو خلوص اور ایمانداری کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا کی۔

انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے سربراہ اور حریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ مولوی عمر فاروق نے سینئر صحافی طارق احمد بھٹ کے اچانک انتقال پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ میرواعظ نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ وہ طاریق احمد بٹ کے انتقال کی خبر سے انتہائی رنجیدہ اور افسردہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم جموں و کشمیر کے ان چند سینئر اور معتبر صحافیوں میں سے تھے جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ دیانتداری، سچائی سے وابستگی اور غیر جانبدار رپورٹنگ کے ذریعے صحافت میں ایک منفرد مقام حاصل کیا تھا۔

میرواعظ نے کہا، 'طارق احمد بٹ نے اصولوں پر مبنی صحافت کا دامن نہیں چھوڑا۔ وہ اپنے قلم کے ذریعے ہمیشہ عوامی مسائل، سچائی اور انصاف کی وکالت کرتے رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انکی وفات سے نہ صرف صحافتی برادری بلکہ پورے کشمیر میں ایک بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے جسے پُر کرنا ممکن نہیں۔

میرواعظ نے طاریق احمد بٹ کی پیشہ ورانہ خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دیانت، سچائی اور غیر جانب داری آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ میرواعظ نے مرحوم کے اہل خانہ، رشتہ داروں، ساتھی صحافیوں اور دوستوں کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

طارق احمد بٹ نے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز انڈین ایکسپریس کے سرینگر بیورو سے کیا۔ وہ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ ابلاغ عامہ کے سابق طالب علم تھے، جہاں سے انہوں نے 1998 میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ زمینی سطح پر رپورٹنگ کے دوران ان کی غیر معمولی مشاہداتی صلاحیتوں اور تحقیقی تجزیے نے انہیں جلد ہی قومی میڈیا میں ایک باوقار مقام دلایا۔ سنہ 2000 میں انہوں نے دی ویک میگزین جوائن کیا، جہاں بطور سینئر اسپیشل نمائندہ ان کی شناخت مستحکم ہوئی۔ انہوں نے نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ لداخ اور ملک کے دیگر خطوں سے بھی دفاعی اور سیاسی رپورٹنگ کی۔ کئی بار انہیں بین الاقوامی اسائنمنٹس بھی سونپی گئیں، جن میں انہوں نے اسرائیل، فلسطین، اور خلیجی ممالک کے حالات پر تفصیلی رپورٹیں تیار کیں۔

Government of Jammu & Kashmir

Department of Rural Development and Panchayati Raj

OFFICE OF THE BLOCK DEVELOPMENT OFFICER BEHIBAGH

Subject: Invitation for Expression of Interest(EOI) for Solid Waste Management in Block Behibagh District Kulgam.

On behalf of the Government of Jammu and Kashmir, Expressions of Interest (EOI) from the eligible and interested agencies are hereby invited for the execution of a Solid Waste Management Plan in District Kulgam Block Behibagh .

1. BACKGROUND:

The Solid Waste Management program aims to implement effective and scientific waste management practices in Block Behibagh , in line with the Swachh Bharat Mission (Grameen). The program will cover the CD Block Behibagh comprising of 18 Gram Panchayats mentioned below :

S.No	Name of Panchayat	Approximate No of Households(tentative)	other establishments
1	Behibagh	508	All Commercial establishment including schools (Government, private and semi. Government) PHC, Hospitals and other offices
2	Daderkoot	386	--do--
3	DESSAND	702	--do--
4	Hangulbush	222	--do--
5	Hanjan	360	--do--
6	Kanjikullah Kokergund	509	--do--
7	KATAPOARA	360	--do--
8	Khee Jogipora	520	--do--
9	MANCHEWA	402	--do--
0	Matibugh	398	--do--
11	Munandguffan	498	--do--
12	Noonmai	346	--do--
13	Parigam	608	--do--
14	Sempora Derpora	418	--do--
15	Tantarypora	309	--do--
16	TURIGAM	590	--do--
17	YAMRACH -A	180	--do--
18	YAMRACH -B	180	--do--

2. SCOPE OF WORK:

The contracting agency will be responsible for the following processes:

* Solid Waste Collection

a) Sanitation and door-to-door collection of both biodegradable and non-biodegradable waste from all households of one of the three designated clusters covering all households, shops, factories, industrial establishments, etc. at least thrice a week.

b) A Panchayat-Halqa-wise schedule of waste collection shall further be notified in consultation with the concerned Block Development Officer and Gram Panchayat.

c) The intending agency shall collect all types of waste-door-to-door waste, waste from already installed dustbins, compost pits and legacy wastes that the objective of ODF plus is obtained and sustained.

d) Ensuring segregation of waste preferably at the household level and mandatorily at the already constructed segregation shed sites.

e) Effective and scientific management and disposal of collected waste in an environmentally sustainable manner. A weekly review/report shall be submitted by halqa panchayat to ascertain the effectiveness of weekly disposal.

* Revenue realization

a) Conducting a fresh survey, in consultation with the field functionaries of the Rural Development Department, to update the household data and include commercial factories, business units, institutions, shops, etc. Collection of monthly Fees/Charges from the households preferably in digital mode in consultation with the officials of this department.

b) Revenue generation through sustainable waste management practices, such as selling segregated dry waste to authorized dealers.

c) 10 to 40 % (as per allotment) of user charges collected are to deposited in official account of this office every month by or before 10th of next month.

* Maintenance

a) Maintenance and upkeep of departmental garbage collection vehicles, and other amenities used for waste collection and ensuring their dedicated use only for solid waste management purposes.

b) The Vehicles used for waste collection shall be departmental and the agency has to use these Vehicles/e-rickshaws etc. by engaging its own staff and ensuring the vehicle's maintenance in all respects.

c) The intending agency shall be responsible for the smooth handing over of all assets(Vehicles/machinery/Civil Structures and possession of the sites in good condition to the concerned department after completing the allotment of one year(without any damage)

* Manpower & Machinery

a) The contracting agency has to engage sweepers/ waste collectors, Drivers, and Management staff with a unique uniform having a unique logo, the design and details of which shall be conveyed to the contracting agency later.

b) The contracting agency has to operate and maintain all thee-carts, garbage collection vans, and machinery at its own level and has to bear the electricity, POL, and maintenance /repair charges of the machinery. The contracting agency will be required to obtain necessary permissions/approvals from the BDO concerned for repair, and maintenance of the existing machinery, if required, at any time.

* Dispute Resolution and Penal provision

a) In case of any dispute, the Block Development Officer concerned shall be the first appellate authority, the 2nd appellate authority shall be the Assistant Commissioner Panchayats Kulgam and the third appellate & final authority shall be the District Level Sanitation Committee for implementation of SBM-G.

b) The contracting agency shall have to report to the Block Development Officer concerned in case of any violation by any Household/establishment for imposing a fine. Further, the agency may be required to paste color-coded notices across the panchayat

c) In matters pertaining to any disputes, or repercussions arising, the District level Sanitation committee shall hold exclusive jurisdiction and serve as the ultimate deciding body. 'Repercussions' in this context refer to any adverse consequences, claims, disputes, legal actions, or related incidents that may arise.

* IEC endeavors and inciting behavioral change

a) The contracting agency shall chalk out a plan for a sustained IEC campaign for inciting behavioral change among the people through various means. The means could be composing appealing and effective sanitation jingles played through overhead speakers of waste collection vehicles on a regular basis, organizing special sanitation drives by involving local youth clubs, students, and Self Help Groups, organizing monthly felicitation ceremonies for best cooperative and complying Panchayat in consultation with the BDO concerned and the District administration, etc...Monthly IEC plans, 10 days in advance, to be submitted to the concerned BDO for review and approval.

b) The contracting agency shall influence the general public through its best possible sanitation services and shall motivate and convince them to segregate the waste at the source besides reducing the use of Single

3. ELIGIBILITY CRITERIA:

The contracting agency must meet the following criteria:

a) The agency can be a sole proprietor, registered contractor, registered partnership firm, limited liability partnership public limited company, private limited company, society or NGO etc.

b) The agency must have an average annual turnover of more than Rs. 20,00,000(Rupees twenty Lakh) for the last three years.

c) Previous experience in managing public utilities as a PPP/outsourcing and knowledge of waste management, including running decentralized solid waste management processes ,will be advantageous.

d) Additional experience in community mobilization and IEC activities will be preferred.

e) The awardee (successful bidder) must deposit a Cash Deposit Receipt (CDR) of Rs.50,000/- (fifty thousand rupees) pledged to the Block Development Officer Behibagh. However, the participants/bidders have mandatorily to submit a CDR of Rs 20,000/- (Refundable) while participating in the bid along with other documents.

4. CONTRACTING PROCESS:

a) Interested agencies must submit their EOI in sealed envelopes addressed to the Block Development Officer Behibagh by 15/11/2025 upto2:00 PM (IN case the day is Sunday or public holiday, submit on next day) .

b) The framed committee will open envelopes on 15/11/2025 at 3:00 PM in the presence of the Block Development Officer and bidders or their authorized representatives (Or any other date suitable for Block Development Officer).

c) The EOI will be followed by Technical Evaluation and Financial Evaluation.

d) The bid/contract will be awarded to the participant/bidder who will offer maximum percentage of revenue collection (10% to 40%).

5. GENERALI NSTRUCTIONS:

a) The selected agency will be awarded one-year contract, which may or may not be extendable based on its performance and the necessity of the Department.

b) The agency shall adhere to all the terms and conditions specified in the EOI document.

c) The authority reserves the right to accept or reject any EOI without assigning any reason thereof, in the interest of the government, department, and public funds.

d) After getting the contract to the agency, submit the details of man power i.e name, parentage, cell no, address along with photo copy of adhaar.

e) The agency should submit MPR (monthly progress report)by or before 8th of every month duly signed by Concerned Pyt Secretary of every panchayat along a satisfactory progress report (in case of public holiday or Sunday submit on the next day) and deposit the collected amount in official account of this office by or before 10th of next month .

f) User Charges:- The agency /Gram Panchayat will charge as per the table below

S No	Category per month	charges
1	Households /rented household	50
2	Tea stalls	50
3	Village restaurants and eateries	100
4	Vegetable and fruit markets	100
5	Mutton & chicken stalls / Fish markets	100
6	Grocery shops/ Readymade shop/other categories shops	100
7	Schools	100(primary) 200(middle) 300(high) Higher or Degree colleges(500)
8	Offices	100
9	PHC	100
10	Hospitals	200

g) The EOI Hard copy will available in under signed office on all working days against an payment of Rs200 .

6. SUBMISSION OF EOI AND CONTACT INFORMATION:

a) Interested agencies must submit their sealed envelopes containing the EOI along with CDR of Rs 20,000/- (Refundable), Affidavit and other documents to the following address:

Block Development Office Behibagh , 192231, behibagh, kulgam.

b) For any inquiries or clarifications regarding the EOI, interested agencies may contact Block Development Officer Behibagh , at the above-mentioned address

7. NOTIFICATION OF RESULTS:

* The results of the EOI evaluation will be communicated to the eligible agencies through official communication channels.

8. LEGAL AND ETHICAL CONSIDERATIONS:

a) The selected agency must comply with all applicable laws, regulations, and ethical standards during the execution of the Solid Waste Management project in Kulgam

b) The contracting agency has to adhere to a) the Environment protection act 1986, the Water (Prevention and Control of Pollution) Act 1974 and the by-laws drafted and passed by the Gram Panchayats in letter and spirit.

c) Sub-contracting shall not be allowed and shall be considered illegal.

d) The contracting agency has to submit an affidavit duly attested by a Judicial Magistrate affirming therein the commitment to bear all costs related to damage, theft, or loss incurred to the vehicles /machinery of the department during the execution of the SWM project.

e) In matters pertaining to any disputes, or repercussions arising, the District level Sanitation committee shall hold exclusive jurisdiction and serve as the ultimate deciding body. 'Repercussions' in this context refer to any adverse consequences, claims, disputes, legal actions, or related incidents that may arise.

The process of technical Evaluation will be done by a designated committee based on the score for the solutions & procedures provided by the agencies to transform the entire solid waste management into an efficient, effective, and sustainable one in the Block.

Signature of committee Members:-

1. Sheeba Shafi AE ____________
2. Adil Bashir JE ____________
3. Gh Nabi Sheikh PS ____________
4. Sheikh Suhail Ahmad PAA ____________

Sd/- BLOCK DEVELOPMENT OFFICER
Behibagh

DIPK-7746/25. Dated: 04/11/2025

220 ملین خواتین اب بھی مانع حمل طریقوں تک رسائی سے محروم ہیں/ اقوام متحدہ

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، 1990 سے دنیا بھر میں مانع حمل طریقوں کا استعمال دوگنا ہوگیا ہے۔ تاہم، تقریباً 224 ملین خواتین، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں، اب بھی محفوظ اور موثر خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں تک رسائی سے محروم ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جدید مانع حمل طریقوں کا بڑھتا ہوا استعمال صحت کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس نے لاکھوں نوجوانوں کو ناپسندیدہ حمل سے بچنے اور اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرنے کی آزادی دی ہے۔ تاہم، یو این ایف پی اے نے خبردار کیا ہے کہ بہت سے لوگوں کے لیے، بچے پیدا کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کا یہ بنیادی انسانی حق محدود ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی نے کہا کہ مانع حمل ادویات کی عدم دستیابی غیر ارادی حمل اور غیر محفوظ اسقاط حمل میں اضافے کا باعث بنتی ہے جس سے زچگی کی شرح اموات میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ نوعمر لڑکیوں میں ابتدائی حمل، اسکول چھوڑنے کی شرح، اور صنفی بنیاد پر تشدد کا باعث بھی بنتا ہے۔ یو این ایف پی اے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر دنیہ کینیا نے کہا کہ مانع حمل ادویات زندگیاں بچاتی ہیں اور معاشی طور پر فائدہ مند ہیں۔ اس نے اندازہ لگایا کہ مانع حمل ضروریات کو پورا کرنے پر خرچ ہونے والے ہر ڈالر سے تقریباً 27 ڈالر کا معاشی فائدہ ہوتا ہے۔ رپورٹ میں مانع حمل کے بارے میں عام غلط فہمیوں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ یو این ایف پی اے نے واضح کیا کہ جدید مانع حمل ادویات محفوظ ہیں اور یہ کہ غیر ارادی حمل سے منسلک صحت کے خطرات کسی دوسرے مانع حمل طریقہ کے مسائل سے زیادہ ہیں۔ تنظیم نے یہ بھی کہا کہ مانع حمل ادویات اسقاط حمل کا سبب نہیں بنتی ہیں بلکہ حمل کو روکتی ہیں۔ اسی طرح، مانع حمل ادویات کا استعمال بانجھ پن کا سبب نہیں بنتا، حالانکہ کچھ ہارمونل طریقے حیض کو عارضی طور پر روک سکتے ہیں۔ یو این ایف پی اے کے مطابق، قدرتی طریقے، جیسے کیلنڈر یا درجہ حرارت کی پیمائش کے طریقے حمل کو روکنے کے لیے کم موثر ہیں، جبکہ جدید طریقے کامیابی کے بہت زیادہ امکانات پیش کرتے ہیں۔ تنظیم نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ غیر شادی شدہ افراد یا وہ لوگ جن کے ساتھی مانع حمل کے حامی نہیں ہیں انہیں مانع حمل تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جب نوجوانوں کو تولیدی صحت سے متعلق درست معلومات اور خدمات تک رسائی حاصل ہوتی ہے تو وہ زیادہ ذمہ دارانہ فیصلے کرتے ہیں۔ کسی پر غیر محفوظ جنسی تعلقات کے لیے دباؤ ڈالنا تولیدی حقوق کی خلاف ورزی اور زیادتی ہے۔

ہم نے، جوہری آبدوز منصوبے کی منظوری دے دی ہے/ امریکہ

واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے سیول کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہم قرار دیا اور کہا ہے کہ امریکہ، جوہری آبدوزوں کے معاملے پر جنوبی کوریا کے ساتھ قریبی تعاون کرے گا۔ منگل کے روز سیول میں سالانہ سکیورٹی مشاورتی اجلاس ایس سی ایم کے بعد جنوبی کوریا کے وزیر دفاع آن گیو بیک کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ دونوں فریقین نے دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، اتحاد میں جدت لانے اور مشترکہ صنعتی تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم صدر ٹرمپ کے وعدے کو پورا کرنے کے لیے جنوبی کوریا وزارت خارجہ اور وزارت توانائی کے ساتھ قریبی تعاون کریں گے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کے روز جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ ہم نے، جنوبی کوریا کے جوہری آبدوز منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ جنوبی کوریا وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا تھا کہ سیول 2030 کی دہائی کے وسط یا آخر تک مقامی ٹیکنالوجی کے ذریعے جوہری آبدوز تیار کر سکتا ہے۔ ہیگسیتھ نے جنوبی کوریا اور امریکہ کے اتحاد کو پہلے سے زیادہ مضبوط قرار دیا اور کہا ہے کہ پہلی بار دونوں ممالک نے امریکی جنگی جہازوں کی، جنوبی کوریا کے شپ یارڈوں میں، مرمت اور دیکھ بھال پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہمارا تاریخی اتحاد پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے اور ایشیا پیسیفک کے لیے انتہائی اہم ہے۔" ہیگسیتھ نے مزید کہا ہے کہ اجلاس کے دوران دونوں فریقین نے اتحاد میں جدت کے لیے عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "میں وزیر خارجہ آن کے، دفاعی اخراجات میں اضافے اور جنوبی کوریا کی فوجی صلاحیتوں میں، مزید سرمایہ کاری کے عزم سے بہت متاثر ہوں۔

ہماری فوج یوکرینی شہر پوکروسک میں داخل ہوگئی ہے/ روس

ماسکو، 4 نومبر (یو این آئی) روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یوکرین کے مشرقی علاقے دونیٹسک کے شہر پوکروسک میں پیش قدمی کی ہے جہاں ایک سال سے زیادہ عرصے سے شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ وزارت دفاع کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس کی افواج نے شہر کے پریگوروڈنی کے اطراف میں اپنی پوزیشنوں کو مستحکم کیا ہے۔ گذشتہ ہفتے یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا تھا کہ ان کی افواج شہر کی صورتحال پر کنٹرول برقرار رکھے ہوئے ہیں جبکہ اس کے محاصرے کے دعوے قیاس آرائیاں ہیں۔ واضح رہے کہ ماسکو نے بار بار جنگ زدہ شہر کی طرف اپنی پیش قدمی کا دعویٰ کیا ہے۔ پوکروسک ڈونیٹسک کے علاقے میں یوکرین کی فوجی کارروائیوں کے لیے ایک اہم لاجسٹک مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ یوکرین کے حکام نے فوری طور پر روس کے حالیہ دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ وزارت نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ رات بھر فوجی صنعتی اور یوکرین کی گیس اور توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دریں اثنا، یوکرین کے حکام نے رات بھر مختلف علاقوں میں فضائی حملوں کی اطلاع دی ہے، جن میں شمال مشرقی سومی کا علاقہ بھی شامل ہے، روس اور یوکرین دونوں نے حالیہ مہینوں میں موسم سرما کے قریب آتے ہی ایک دوسرے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں میں اضافہ کیا ہے۔ یوکرین کے جنرل اسٹاف نے پہلے ایک بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ اس نے راتوں رات ساراتوف آئل ریفائنری پر حملہ کیا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir (UT)

Department of Urban Local Bodies Kashmir Srinagar
OFFICE OF THE MUNICIPAL COUNCIL KUPWARA

Final Notice

In pursuance to the instructions conveyed by the Worthy Deputy Commissioner Kupwara (Chairman, District Level Committee) and all the Hon'ble Members of the District Level Committee (DLC), it is hereby informed that all the beneficiaries of PMAY-U 2.0 who have been found without the title of land in their own name are finally directed to submit the requisite Sale Deed / Gift Deed in support of their ownership up to 05-11- 2025 in the office of the undersigned.

It is further notified that failure to submit the required documents within the stipulated date shall be deemed as lack of interest in availing the benefits under the PMAY-U 2.0 Scheme, and consequently, their applications shall be rejected without any further notice.

It is pertinent to mention that Municipal Committee Kupwara has a total of 85 beneficiaries without land title documents, out of which only five (12) have submitted their Sale Deed / Gift Deed till date. The remaining beneficiaries are therefore once again advised to comply with this final direction within the given time frame to avoid cancellation of their applications.

Executive Engineer
Municipal Council Kupwara

DIPK-NB-2372/25
Dated: 11/04/2025

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Mechanical Division (North) Sopore

Re-tender Corrigendum

Sub: Re-tendering of e-tenders.

Ref: 1. This office E-NIT No. 11 of 2025-26, S. No. 03.
2. This office E-NIT No. 18 of 2025-26, S. No. 04 and 05.
3. This office E-NIT No. 19 of 2025-26, S. No. 03.
4. This office E-NIT No. 23 of 2025-26.
5. This office E-NIT No. 24 of 2025-26, S. No. 02 and 03.

Due to inadequate confirmatory documents and poor response, the above referred works from respective e-NITs are hereby re-scheduled as hereunder:

S. No.	Particulars	Date and time
1.	Date for publishing of bids	03-11-2025 (03:00 pm)
2.	Last date for online submission of bids	10-11-2025 (06:55 pm)
3.	Date of online opening of bids	11-11-2025 (02:00 pm)

All other terms and conditions shall remain same.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Mechanical Division (North)
Sopore

DIPK-7768/25
Dated: 11/04/2025

Department Health and Medical Education
Government Medical College Baramulla

Procurement Section

Phone No: 01952-238139 e-mail: Berjina.farooq@jk.gov.in

Subject: Repairing of mobile/fixed gas heaters.

SHORT TERM TENDER NOTICE

On behalf of Lt. Governor of Jammu and Kashmir Union Territory, in view of urgency and as a part of winter preparedness Action Plan, for smooth functioning of the of the GMC Baramulla and Associated Hospital, sealed tenders affixed by revenue stamps of Rs.10 are invited from registered / authorized dealers for repairing of mobile/fixed gas heaters as per the details given bellow;

S.No	Name of the item	Quantity to be repaired
1.	Cozi flame Fixed gas Heaters	27 (Site Inspection)
2.	Mobile Gas Heaters	Site Inspection

The estimates/tenders in sealed envelope addressed to Procurement Office, GMC Baramulla shall reach to this office within 03 days from the date of publication.

Quotations shall be opened on the 07-11-2025 at 02:00 P.M. in the office of the undersigned.

Other Terms and Conditions:

1. Details of the work can be obtained from the office of the undersigned.
2. Price is F.O.R destination basis with no scope of escalation.
3. Rates are inclusive of all taxes.
4. Successful bidder shall complete the repairing work within 03 days after allotment of work order.
5. The undersigned reserves the right to reject or accept any quotation without assigning any reason.

Principal/Dean
Govt. Medical College Baramulla

DIPK-7774/25 Dated: 11/04/2025

PUBLIC NOTICE

My Daughter's name in her Date of Birth certificate has been wrongly mentioned as Sakeena instead of Zainab Ali. Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Adil Ahmad Wani F/o Zainab Adil R/o Chitroo Dangarpora
Tehsil & District Budgam Kashmir

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHA CHOWK

In the case of:Ghulam Hussain Dar S/o Jafar Dar R/o Balhama (Applicant)

VS

BDO Khonmoh, Registrar Births & Deaths (Non-Applicant)

NOTICE TO PUBLIC AT LARGE

Whereas, the above titles petition is under process in this court seeking direction therein to the non-applicant for registration of Birth particulars of the applicant namely Ghulam Hussain Dar S/o Jafar Dar R/o Balhama as 01.01.1958 at Home

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of Birth particulars of the applicant, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this notice on 04.11.2025

Executive Magiatrate 1st Class
Pantha Chowk

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR (EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS)
HARWAN, TEHSIL NORTH SRINAGAR

Application of Bashir Ahmad Mir F/o Nazima Jan R/o Syedpora Harwan for issuance of birth certificate

NOTICE

The application/case of the above mentioned applicant is under process in this office for issuance of birth certificate. In this regard a detailed report has been sought from the concerned field staff which reveals that the applicant namely Nazima Jan D/o Bashir Ahmad Mir S/o Syedpora was born at home and whose Date of Birth is 12-05-2011. To support his claim the applicat has also produced chowkidar report & an affidavit. Now the said applicant intends to obtain the birth certificate in his favour.

If anyone has any objections regarding this matter, he/she may kindly intimate this office within seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after the stipulated period.

Naib Tehsildar
Executive Magistrate 1st Class
HArwan Srinagar

ROYAL POLYTECHNIC COLLEGE
Approved by All India Council for Technical Education
Affiliated with J&K Board of Technical Education
Address: Rambagh Bund, Near Pumpshed, Srinagar | E-mail: royalpolytechnic123@gmail.com

ADMISSION NOTICE

Applications on the prescribed format are invited from interested male/female candidates for undergoing below mentioned different short term courses under Continuing Education Program (IRC) self-financed. The application forms can be obtained from the office of the undersigned on all working days from 05-11-2025 to 25-11-2025 during office hours.

S. No.	Course	Duration	Qualification
1	Basic Concepts of Computer	6 months	10th pass or above
2	Computer Applications	1 year	10th pass or above
3	Stenography	6 months	10th pass or above
4	Electrician	1 year	10th pass or above
5	Auto Cad	45 days	10th pass or above
6	Cutting & Tailoring	3 months	8th pass or above

For further details contact the College office on:
Ph. No.: 0002400070

Director
Royal Polytechnic College Srinagar

Documents to be attached with the Application form:
Aadhaar Card
Domicile Certificate
Qualification Certificate
Passport size Photograph (3 copies)

walnut ads

ایئر انڈیا نے منگولیا میں پھنسے مسافروں کو واپس لانے کے لیے امدادی پرواز بھیجی

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے منگل کے روز منگولیا کے اولان بتور میں پھنسے ہوئے اپنے **228** مسافروں کو واپس لانے کے لیے ایک امدادی پرواز روانہ کی۔ ایئر لائن کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ یہ پرواز بدھ کی صبح مسافروں کو لے کر دہلی واپس پہنچے گی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ کے سان فرانسسکو سے دہلی آنے والی پرواز اے آئی **174** کو طیارے میں تکنیکی خرابی کے خدشے کے پیش نظر احتیاطی طور پر پیر (**03** نومبر) کو مقامی وقت کے مطابق رات **59:7** بجے اولان۔ بتور میں اتارا گیا تھا۔ یہ طیارہ **02** نومبر کو سان فرانسسکو سے روانہ ہوا تھا اور کولکاتہ کے راستے دہلی آنا تھا۔ پرواز کے دوران تکنیکی خرابی کا پتہ چلنے کے بعد پائلٹوں نے اسے اولان بتور میں اتارنے کا فیصلہ کیا۔ لینڈنگ سے ایک گھنٹہ قبل ہی ہوائی اڈے کو اس کی اطلاع دے دی گئی تھی۔ طیارہ اولان بتور ایئرپورٹ پر بحفاظت اتر گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ منگولیا میں بھارتی سفارت خانہ اور مقامی حکام کے تعاون سے ایئر انڈیا مسافروں اور عملے کے ارکان کو ہر طرح کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ انہیں ہوٹل میں ٹھہرایا گیا ہے اور دہلی لانے کے لیے متبادل پرواز کے بارے میں معلومات دی گئی ہے۔ اس سے قبل، ایئر انڈیا کے ترجمان نے پیر کے روز بتایا تھا کہ پرواز نمبر اے آئی **174** کے پائلٹوں نے تکنیکی خرابی کے خدشے کے پیش نظر احتیاطاً طیارے کو اولان بتور ہوائی اڈے پر اتارنے کا فیصلہ کیا۔ لینڈنگ کے بعد طیارے کی جانچ کی گئی۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی اسرائیلی وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات

ہمیں دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں پر زیرو ٹالرنس کے موقف کو اپنانا ہوگا/ جے شنکر

سرینگر/04 نومبر/سی این آئی//
بھارت اور اسرائیل کو دہشت گردی سے مشترکہ چیلنج کا سامنا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اس لئے ہمیں دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں زیرو ٹالرنس کے موقف کو اپنانا ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ دونوں ممالک کو دہشت گردی سے ایک مشترکہ چیلنج کا سامنا ہے اور دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر میں عالمی سطح پر زیرو ٹالرینس کے نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا۔ نئی دہلی میں اسرائیل کے وزیر خارجہ گیڈون سار کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران اپنے ابتدائی کلمات میں وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا "ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان اسٹریٹجک پارٹنر شپ ہے، اور خاص طور پر ہمارے معاملے میں، اس اصطلاح کا حقیقی معنی ہے۔ ہم آزمائش کے وقت ایک ساتھ کھڑے ہیں، اور ہم نے بہت اعلیٰ درجے کے اعتماد اور بھروسے کے ساتھ ایک رشتہ قائم کیا ہے۔ ہماری دونوں قوموں کو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے ایک خاص چیلنج کا سامنا ہے۔ جس کا سامنا ہمیں عالمی سطح پر بھی ہے۔ اس لئے ہمیں دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں زیرو ٹالرنس کے موقف کو اپنانا ہوگا"۔ ہندوستان کے پہلے دورے پر اپنے اسرائیلی ہم منصب سار کا خیر مقدم کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ اس مصروفیت سے دونوں ممالک کو دوطرفہ تعاون کا جائزہ لینے اور اسے مزید گہرا کرنے کے راستے تلاش کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا "ہمارے دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے کا حالیہ نتیجہ اس سمت میں ایک قابل ذکر قدم ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے گرونانک دیو کے یوم پیدائش پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
تعلیمات ایک ایشور اور انسانی مساوات پر زور دیتی ہیں

صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے گرونانک دیو جی کے یوم پیدائش کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں، صدر جمہوریہ نے کہا ہے، "گرونانک جینتی کے مبارک موقع پر، میں ہندوستان اور بیرون ملک مقیم تمام ہندوستانیوں، خاص طور پر ہمارے سکھ بھائیوں اور بہنوں کو دل سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ "یہ موقع ہمیں گرونانک دیو جی کے نظریات اور اقدار کو اپنانے کی ترغیب دیتا ہے اور ہمیں ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ان کا پیغام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ سچائی، انصاف اور ہمدردی کے ساتھ زندگی گزارنا ہی حقیقی کامیابی ہے۔ گرو نانک دیو جی نے بتایا کہ ایشور ہر جگہ موجود ہے۔ ان کی ۔وہ ہمیں ایمانداری کے ساتھ زندگی گزارنے اور ایک دوسرے کے ساتھ وسائل بانٹنے کی ترغیب دیتے ہیں ۔آیئے اس موقع پر ہم اپنی زندگیوں میں گرونانک دیو جی کے نظریات کو اپنائیں اور ایک زیادہ پرامن اور خوشحال ملک کی تعمیر کے لیے ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلیں۔

بحرین نے مشرق وسطیٰ میں امن مذاکرات کے لیے ہندوستان کی وکالت کی

نئی دہلی، 4 نومبر (ایم این این)
مشرق وسطیٰ میں امن، مذاکرات اور باہمی احترام کے لیے ہندوستان کے دیرینہ مطالبے کی بازگشت کرتے ہوئے، بحرین کے وزیر خارجہ عبداللطیف بن راشد الزیانی نے پیر کو تمام فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور غزہ میں جنگ بندی کی ذمہ داریوں کی مکمل تعمیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ **5**ویں ہندوستان- بحرین ہائی جوائنٹ کمیشن کی میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات میں، الزیانی نے کہا کہ حال ہی میں اپنایا گیا غزہ امن منصوبہ خطے کے بقائے باہمی اور باہمی احترام کے وژن کو آگے بڑھانے کا ایک منفرد موقع پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "غزہ کے لیے حال ہی میں امن کے منصوبے کو اپنانا اس وژن کو آگے بڑھانے کا ایک منفرد موقع پیش کرتا ہے۔ ہم تمام فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے، جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح پورا کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بحرین کی آئندہ دو سالہ مدت کے دوران علاقائی امن کو فروغ دینا ایک اہم ترجیح ہوگی۔ **1971** میں باضابطہ سفارتی تعلقات قائم ہونے کے باوجود، الزیانی نے ہندوستان۔ بحرین تعلقات کی تاریخی گہرائی پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات تقریباً **000.5** سال پرانے ہیں، جس کی جڑیں قدیم تہذیبوں اور وادی سندھ کے درمیان تجارتی اور ثقافتی تبادلے سے جڑی ہوئی ہیں۔

امریکی سینیٹ کا ہائر ایکٹ ہندوستان کے لیے تشویش کا باعث: کانگریس

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
کانگریس نے کہا ہے کہ امریکی سینیٹ میں 'ہائر ایکٹ' پیش کیا گیا ہے، جو ہندوستانی معیشت کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہو سکتا ہے، اس لیے حکومت ہند کو اس کے چیلنجوں سے نمٹنے کی حکمتِ عملی پر غور کرنا چاہیے کانگریس کے ترجمان جے رام رمیش نے منگل کے روز یہاں ایک بیان میں کہا کہ امریکی سینیٹ میں اوہائیو کے سینیٹر برنی مورینو نے 'ہالٹنگ انٹرنیشنل ری لوکیشن آف ایمپلائمنٹ ایکٹ' یعنی 'ہائر ایکٹ' پیش کیا ہے، جو بین الاقوامی روزگار کی منتقلی کو روکنے سے متعلق ہے۔ اگر یہ ایکٹ منظور ہو گیا تو اس کا ہندوستانی معیشت پر گہرا اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کو سینیٹ کی مالیاتی کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا ہے، اس میں ان تمام امریکی افراد اور کمپنیوں پر **25** فیصد ٹیکس لگانے کی تجویز ہے، جو غیر ملکی کمپنیوں یا افراد کو ایسے کام کے لیے ادائیگی کرتے ہیں، جس کا براہ راست فائدہ امریکی صارفین کو پہنچتا ہے۔ اس ایکٹ کو آؤٹ سورسنگ کی ادائیگی کی ایک نئی تعریف کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مسٹر رمیش کے مطابق ماہرین کا خیال ہے کہ یہ بل ہندوستان کے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) سیکٹر، بی پی او، کنسلٹنگ سروسز اور گلوبل کیپیبلیٹی سینٹرز پر سنگین اثر ڈال سکتا ہے۔ صرف ہندوستان ہی نہیں، بلکہ آئرلینڈ، اسرائیل اور فلپائن جیسے ممالک کو بھی اس سے نقصان ہو سکتا ہے، لیکن سب سے زیادہ اثر ہندوستان کی سروس ایکسپورٹ انڈسٹری پر پڑنے کا اندیشہ ہے، جو گزشتہ **25** برسوں سے ہماری معیشت کا سب سے مضبوط ستون رہی ہے۔ بل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ یہ قدم امریکہ میں بڑھتی ہوئی اس سوچ کی عکاسی کرتا ہے، جس کے مطابق 'بلو کالر' نوکریاں چین کو جا چکی ہیں، اس لیے اب 'وائٹ کالر' نوکریاں ہندوستان کو نہیں دی جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک برس میں ہندوستان۔امریکہ اقتصادی تعلقات کو کئی جھٹکے لگے ہیں، اور 'ہائر ایکٹ' اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بل اپنی موجودہ شکل میں منظور بھی ہو سکتا ہے یا اس میں ترمیم بھی کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ بل حقیقت بن جاتا ہے تو ہندوستانی معیشت کے لیے بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹر مورینو کی یہ تجویز امریکی سیاسی اور معاشی حلقوں میں سنگین بحث کا موضوع بن سکتی ہے، مگر ہندوستانی آئی ٹی صنعت اور پالیسی سازوں کی نظریں اب اس بل کی آئندہ پیش رفت پر مرکوز رہیں گی۔

این ایچ آر سی نے افسران کے ذریعہ رشوت کے معاملے کا ازخود نوٹس لیا

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
انسانی حقوق کے قومی کمیشن (این ایچ آر سی) نے ایک میڈیا رپورٹ کا ازخود نوٹس لیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ بنگلورو میں اپنی اکلوتی بیٹی کی موت کے بعد ایک والد کو ہر قدم پر رشوت دینی پڑی۔ کمیشن نے اس معاملے میں کرناٹک کے چیف سکریٹری اور پولیس ڈائریکٹر جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ این ایچ آر سی نے آج بتایا کہ کمیشن نے پایا ہے کہ اگر خبر کی تفصیلات درست ہیں تو یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کا معاملہ ہے۔ کمیشن نے کرناٹک کے چیف سکریٹری اور پولیس ڈائریکٹر جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔ کمیشن کے مطابق بتایا گیا ہے کہ بنگلورو میں کام کرنے والی ایک طالبہ کو 18 ستمبر کو برین ہیمرج ہوا۔ بیٹی کی موت کے بعد جب والد نے ایمبولینس بلائی تو ایمبولینس ڈرائیور نے خدمات کے عوض زیادہ پیسے وصول کیے۔ جب انہوں نے اپنی بیٹی کی موت کی اطلاع پولیس کو دی تو انہوں نے ہمدردی کا اظہار تو دور بلکہ رشوت دینے کے بعد ہی ایف آئی آر اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کی نقول فراہم کیں۔ کمیشن نے کہا کہ میڈیا رپورٹ کے مطابق لڑکی کے اہل خانہ نے آخری رسومات سے قبل لڑکی کی آنکھیں عطیہ کر دیں۔ شمشان گھاٹ پر ایک بار پھر پیسے مانگے گئے، جو والد نے ادا کر دیے۔ مہادیو پورہ میونسپل حکام کی طرف سے ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں بھی کافی تاخیر ہوئی۔ ایک سینئر افسر کی مداخلت کے باوجود ڈیتھ سرٹیفکیٹ تب ہی جاری کیا گیا جب لڑکی کے والد نے رشوت کی رقم ادا کی۔

بھارت نے افغانستان میں زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کو کھانے کی اشیاء پہنچائی

نئی دہلی، 4 نومبر (ایم این این)
ہندوستان نے پیر کے روز افغانستان میں زلزلے سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو خوراک کی اشیا فراہم کیں جس نے بلخ، سمنگان اور بغلان صوبوں کو متاثر کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کیا، افغان عوام کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے، ہندوستان زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کے لیے کھانے کی اشیاء فراہم کرتا ہے۔ "ہندوستان کی یہ امداد شمالی افغانستان کے علاقوں میں **3.6** کی شدت کے زلزلے کے بعد **20** سے زائد افراد کے ہلاک اور سینکڑوں دیگر زخمی ہونے کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس سے پہلے دن میں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے افغانستان کے ہم منصب مولوی امیر خان متقی سے بات کی تاکہ زلزلے میں جانی نقصان پر تعزیت کا اظہار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی امدادی سامان زلزلے سے متاثرہ افراد کے حوالے کیا جائے گا اور مزید سامان جلد وہاں پہنچ جائے گا۔ ان کی بات چیت کے بعد، ای اے ایم جے شنکر نے ایک پوسٹ میں "ان کے دورے کے بعد سے ہمارے دوطرفہ تعلقات میں پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان عوام سے عوام کے بہتر روابط کا خیر مقدم کیا۔ علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کی تعریف کی۔ افغانستان کی معروف خبر رساں ایجنسی خامہ پریس نے رپورٹ کیا کہ زلزلے کا مرکز صوبہ بلخ کے ضلع خلم میں ہونے کے باعث سمنگان اور بدخشاں سمیت افغانستان کے کئی شمالی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا گیا اور کابل میں بھی اس کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ افغانستان کی وزارت صحت عامہ کے مطابق، سمنگان صوبے میں کم از کم **10** افراد ہلاک اور **260** دیگر زخمی ہوئے جبکہ بلخ میں چار افراد ہلاک اور **100** سے زائد زخمی ہوئے۔

سرمایہ کاری میں اضافہ ملک میں پائیدار ترقی کا آلہ کار: سیتارمن

نئی دہلی، 4 نومبر (ایم این این)
مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ سرمایہ کے اخراجات پر ہندوستان کی مضبوط توجہ کے واضح نتائج برآمد ہو رہے ہیں، زیادہ تر ریاستیں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو فعال طور پر آگے بڑھا رہی ہیں اور مرکز کی **50** سالہ سود سے پاک قرض اسکیم کے تحت فنڈز کا موثر استعمال کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ریاستیں جنہوں نے منسلک فنڈز میں سے نصف تک رسائی کی شرائط کو پورا کیا، انہیں زیادہ مختص کرنے کا انعام دیا گیا، اور بہت سے اہم منصوبے پہلے ہی مکمل کر چکے ہیں۔ آر بی آئی کے ایک مطالعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، سیتارمن نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی مسلسل ترقی کی رفتار اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جب ہم کیپیکس بمقابلہ آمدنی کے اخراجات پر خرچ کرتے ہیں تو ضرب زیادہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی مالیاتی دانشمندی اور پیداواری اخراجات کے لیے دباؤ طویل مدتی ترقی کو تقویت دے رہے ہیں۔ ٹیکس انتظامیہ کے بارے میں، وزیر نے کہا کہ ڈیٹا اینالیٹکس اور اے آئی کے انضمام نے ٹیکس چوری کا پتہ لگانے اور تعمیل کو بڑھانے کی حکومت کی صلاحیت کو تقویت بخشی ہے۔ مالیاتی استحکام کے بارے میں خدشات کو دور کرتے ہوئے، سیتارمن نے کہا کہ حکومت اس سال خسارے کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے اور پائیدار مالیاتی انتظام کو یقینی بنانے کے لیے اگلے سال سے قرض سے جی ڈی پی کے تناسب پر توجہ مرکوز کرے گی۔ انہوں نے آمدنی اور اصلاحات کے بارے میں مرکز کے متوازن نقطہ نظر کی بھی توثیق کی، انہوں نے مزید کہا کہ جب ریاستوں کو بڑھتے ہوئے اخراجات اور فلاحی اخراجات کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مالیاتی نظم و ضبط اور ہدف شدہ اخراجات طویل مدتی استحکام کے لیے ضروری ہیں۔

فوج کی جنوبی کمان دیسی ڈرون تیار کرنے کے لیے ایک ماحولیاتی نظام بنانے میں مصروف

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
ہر فوجی کو ڈرون چلانے میں ماہر بنانے کی کوشش کے تحت فوج کی جنوبی کمان مقامی ڈرون تیار کرنے کے لیے ایک مکمل ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) تیار کرنے میں مصروف ہے۔ دفاعی شعبے میں خود کفیل ہندوستان کے خواب کو حقیقت بنانے کی سمت یہ قدم بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ فوج ڈرون ٹیکنالوجی میں برتری حاصل کرنے کے لیے جدت طرازی کو فروغ دے رہی ہے۔ ترشول مشق کے دوران ان ڈرونز کی صلاحیتوں کا تجربہ بھی کیا گیا جو کامیاب رہا۔ فوج ای ایم ای کور کی ٹیکنالوجی کے شعبے میں برتری کا استعمال کرتے ہوئے چھوٹی اکائیوں کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کمان کی ڈرون نگرانی، درست حملے (پریسیشن اسٹرائیک) اور الیکٹرانک وارفیئر کے کرداروں کے لیے نئی نسل کے بغیر پائلٹ فضائی جہاز تیار کر رہی ہے۔ ترشول مشق کے دوران فیلڈ ٹیسٹ کیے گئے ان دیسی ڈرونز نے مشکل جنگی حالات میں غیر معمولی درستگی، برداشت اور مشن میں لچک کا مظاہرہ کیا۔ یہ تجربات ملکی ٹیکنالوجی کو براہ راست آپریشنل فریم ورک" میں شامل کرنے کی سمت ایک سنگ میل ثابت ہوئے ہیں۔

بھارت نے ڈی پی ورلڈ اور میرسک سے 7 ارب ڈالر کی نئی سرمایہ کاری حاصل کی

نئی دہلی، 4 نومبر (ایم این این)
بھارت نے اپنے سمندری ولوجسٹک شعبے کو مضبوط بنانے کے سلسلے میں ایک اہم سرمایہ کاری حاصل کی ہے، جس کے تحت ڈوبئی کی ڈی پی ورلڈ اور ڈینش فرم میرسک نے مل کر تقریباً **7** ارب ڈالر کا نیا پیکج اعلان کیا ہے۔ اس سرمایہ کاری کا مقصد متعدد امور رکھتے ہیں جن میں شامل ہیں بھارت کے بندرگاہی نظام، شپنگ و لوجسٹک چینن، و اندرون ملکی اور بین الاقوامی جہاز رانی کی استعداد کو بڑھانا۔ پورٹ انفراسٹرکچر، ٹرمنل اپ گریڈ، کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت، سبز (گرین (شپنگ ماڈلز اور لاگسٹک لاگتوں میں کمی لانا۔ بھارت کے میری ٹائم وژن **2047** کی حکمت عملی کے تحت ملک کو عالمی سمندری طاقت بنانے کی سمت میں قدم اٹھانا۔ ڈی پی ورلڈ نے **5** ارب ڈالر کا اعلان کیا، جب کہ میرسک نے تقریباً

2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ اس پیکج کے بعد بھارت میں بین الاقوامی سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھنے کا اشارہ ملا ہے، خاص طور پر پورٹ ولوجسٹک انفراسٹرکچر کے شعبے میں۔ اس منصوبے کا جغرافیائی اعتبار سے اہم مطلب ہے کہ بھارت بحر ہند وایشیا پیسفک تجارتی راستوں میں مزید فعال کردار اختیار کر رہا ہے۔

جے این یو طلبہ یونین انتخابات 2025 کے لئے ووٹنگ، نتائج کا اعلان 6 نومبر کو

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
جواہر لعل نہرو یونیورسٹی طلبہ یونین (جے این یو ایس یو) انتخابات کے لئے ووٹنگ منگل کو شروع ہوئی، جس میں طلباء نے کیمپس میں نئے مرکزی پینل اور اسکول کونسلرز کے انتخاب کے لئے اپنا ووٹ ڈالا۔ ووٹنگ کا عمل صبح **9** بجے شروع ہوا اور شام **30:5** بجے تک جاری رہا۔ الیکشن کمیٹی کے مطابق ووٹوں کی گنتی کا عمل رات **9** بجے شروع ہوگا اور حتمی نتائج کا اعلان جمعرات (**6** نومبر) کو کیا جائے گا۔ مرکزی پینل میں چار اعلیٰ عہدوں۔صدر، نائب صدر، جنرل سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری کے لیے بیس امیدوار میدان میں ہیں۔ ان انتخابات کو اکثر ملک کے وسیع تر نظریاتی منظر نامے کی عکاسی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس دوران ایک بار پھر لیفٹ یونٹی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حمایت یافتہ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے درمیان زبردست مقابلہ نظر آ رہا ہے۔ بائیں بازو کے اتحاد جس میں اے آئی ایس اے، ایس ایف آئی اور ڈی ایس ایف شامل ہیں، کی طرف سے ادیتی مشرا صدر کے عہدے کے لیے، کزہ کوٹ گوپیکا بابو نائب صدر کے لیے، سنیل یادو جنرل سکریٹری کے لیے اور دانش علی جوائنٹ سکریٹری کے لیے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ دوسری جانب، اے بی وی پی کی طرف سے وکاس پٹیل، تانیا کماری، راجیشور کانت دوبے اور انوج بالترتیب انہی عہدوں کے لیے امیدوار ہیں۔

سپریم کورٹ کے بعد کنونشن آن انٹرنیشنل وائلڈ لائف ٹریڈ نے بھی "ونتارا" کو کلین چٹ دی

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی)
دنیا بھر میں جنگلی جانوروں اور پرندوں کی معدومیت کے خطرے سے دوچار پرندوں کی غیر قانونی تجارت پر نظر رکھنے والی تنظیم کنونشن آن انٹرنیشنل وائلڈ لائف ٹریڈ (سی آئی ٹی ای ایس) نے جام نگر، گجرات میں ونتارا پروجیکٹ کے بہترین طریقوں اور کام کاج کی کھل کر تعریف کی ہے اور اس سے منسلک دو تنظیموں، گرین جیولوجیکل ریسکیو اور ریکوری سینٹر (جی زیڈ آر آر سی) اور رادھا کرشنا ٹیمپ ایلیفنٹ ویلفیئر ٹرسٹ (آر کے ٹی ای ڈبلیو ٹی) کے بہترین طرز عمل اور کام کاج کی کھل کر تعریف کی ہے۔ اس سے پہلے سپریم کورٹ نے بھی ونتارا کو کلین چٹ دے دی تھی۔

ازعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام
باجلاس O.P Bhagat
1. Gulshan Bano 2. Umer Bashir aged 30yearss 3. Ishfaq Bashir Parray Aged 27 year w/o Bashir Ahmad Parray Both sons of Lt. Bashir Ahmad Parray 4. Nisha Bashir aged 23 years D/o Lt. Bashir Ahmad Parray All R/o Peth Makhama Tehsil Magam Distt Budgam
V/s
بنام۔ Public at Large
2. Abdul Razaq parray S/o Abdul Gani Parray
3. Khatija Begum w/o Abdul Razaq Parray 2&3 Residents of Peth Makhama Tehsil Magam Distt Budgam
سرٹیفکیٹ جانشینی
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلان نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ 2805292 (Twenty Eight Lakh Five Thousand Two hunderd ninety Two only) پیش عدالت ہذا کی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ مذکورہ کے اجرا کئے جانے میں کوئی اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تا تاریک 28-10-2025 خود آکر پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ ڈسٹرکٹ جج بڈگام

ازعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام
باجلاس O.P Bhagat
1. Jana Bano aged 66 years mother of deccased Ishtiyaq Ahmad Bhat 2. Mohammad Iqbal Bhat F/o Lt. Ishtiyaq Ahmad Bhat 3. Ameena w/o Lt Ishtiyaq Ahmad Bhat 4. Fatima Jan Aged 9 years 5. Mohd Salik Bhat aged 15 years 6. Mursaleena Ahmad Aged 19 Years Daughter & Sons of Lt Ishtiyaq Ahmad Bhat all R/o Bundgam Tehsil Magam Distt Budgam (applicants)
بنام Public at Large (Non Applicant)
سرٹیفکیٹ جانشینی
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلان نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ 6141753 پیش عدالت ہذا کی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ مذکورہ کے اجرا کئے جانے میں کوئی اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تا تاریک 17-11-2025 خود آکر پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
ڈسٹرکٹ جج بڈگام

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے سری نگر ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی توسیع سے متعلق میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر، 04 نومبر: ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سری نگر ہوائی اڈے پر سول انکلیو کی توسیع کا جائزہ لیا گیا اور ہوائی اڈے کے اردگرد موجودہ جگہ سے سی آر پی ایف بیرکوں کو منتقل کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ، ڈپٹی کمشنر بڈگام، بلال محی الدین بھٹ، میٹنگ میں سی آر پی ایف، سی آئی ایس ایف، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا) اے اے آئی(اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا) این ایچ اے آئی(کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ دیگر امور کے علاوہ، میٹنگ میں مجوزہ سرکٹ کے ایک حصے کے طور پر رنگ روڈ، ریلوے اسٹیشن اور سری نگر ہوائی اڈے کو جوڑنے والی سڑک کی ترقی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ افسران نے نئے سی آر پی ایف بیرکوں کو تیار کرنے اور سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں کے لیے ہوائی اڈے کی کارروائیوں میں مدد کے لیے رہائش کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے انہیں ہدایت دی کہ وہ مجوزہ رابطہ سڑک کے الائنمنٹ کا جائزہ لیں تاکہ زیادہ سے زیادہ رابطے اور حصول اراضی کے مسائل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو مزید ہدایت دی کہ وہ فضائیہ کے حکام کی طرف سے بیان کردہ حفاظتی اور ریگولیٹری تقاضوں کے مطابق سی آر پی ایف کی سہولیات کو منتقل کرنے کے لیے موزوں زمین کی نشاندہی کریں۔ ComDiv نے تمام اسٹیک ہولڈر محکموں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیا تاکہ 20 نومبر تک تازہ ترین پلان کو بروقت حتمی شکل دی جا سکے، جس سے مسافروں کے تجربے میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

ڈی سی کولگام نے 'کلاسز آف جوی' انیشیٹو کے تحت اساتذہ کی بات چیت اور فیڈ بیک سیشن کا انعقاد کیا

بچوں پر مرکوز، جامع، اور انٹرایکٹو کلاس رومز کے لیے کالز

کولگام، نومبر: 04 ڈپٹی کمشنر)ڈی سی(کولگام، اطہر عامر خان نے جاری 'کلاسز آف جوی' اقدام کے تحت اساتذہ کے ساتھ بات چیت اور فیڈ بیک سیشن کا انعقاد کیا، جو کہ ضلع انتظامیہ اور پرتھم فاؤنڈیشن کی مشترکہ کوشش ہے، جسے ضلع کے تمام 458 سرکاری پرائمری اور مڈل اسکولوں میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس سیشن کا انعقاد اس اقدام کے نفاذ، پیشرفت اور سیکھنے کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے کیا گیا تھا، اور اس پروگرام کو مزید تقویت دینے کے لیے اساتذہ اور فیلڈ لیول کے تعلیمی افسران سے قیمتی رائے حاصل کی گئی تھی۔ سیشن کے دوران، اساتذہ نے کلاسز آف جوی اقدام کے بارے میں اپنے زمینی تجربات، مشاہدات اور تجاویز کا اشتراک کیا، جس کا مقصد سیکھنے کا خوشگوار ماحول پیدا کرنا اور اسکولوں میں طلباء کی مصروفیت کو بڑھانا ہے۔ ڈی سی نے سیشن کی صدارت کی، جس نے سیکھنے کے فرق کو ختم کرنے کے لیے TRAL) ٹیچنگ ایٹ دی رائٹ لیول(کے ذریعے موثر نفاذ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر کلاس روم تجسس، تخلیقی صلاحیتوں اور خوشی کی جگہ ہونا چاہیے جہاں بچے سیکھ سکتے ہیں، اظہار کر سکتے ہیں اور بڑھ سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افراد کو سیکھنے کے صفر کے فرق کو یقینی بنانے اور ہر کلاس روم کو چائلڈ سینٹرڈ، انکلوسیو اور انٹرایکٹو بنانے کی ہدایت کی۔ بات چیت میں تدریس کے جدید طریقوں، طلباء کی شرکت کو فروغ دینے کی حکمت عملیوں، اور سیکھنے کے نتائج کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات پر بات چیت شامل تھی۔ ڈی سی نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنانے میں اساتذہ اور فیلڈ اسٹاف کی کوششوں کو سراہا اور ان کی مسلسل لگن کی حوصلہ افزائی کی تاکہ ایسا ماحول پیدا کیا جا سکے جہاں ہر بچہ تعلیمی اور تخلیقی طور پر ترقی کر سکے۔ سیشن میں محکمہ تعلیم کے افسران، اساتذہ اور پروگرام میں شامل دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

غیر قانونی طور پر سروس کی ہے، جس کے نتیجے میں اس نے غلط مالی فائدہ حاصل کیا ہے اور سرکاری خزانے کو نقصان پہنچا ہے'۔ ان کا کہنا ہے: ' کرائم برانچ کشمیر کی طرف سے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کیا گیا اور تحقیقات کے بعد سٹی جج سری نگر کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی'۔ موصوف ترجمان نے بتایا:' مقدمے کی مکمل سماعت کے بعد، عدالت نے ملزم کو رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کی دفعہ 420(دھوکہ دہی)، 468 (دھوکہ دہی کے مقصد سے جعل سازی) اور 471(جعلی دستاویزات کو حقیقی کے طور پر استعمال کرنا) کے تحت مجرم پایا'۔ انہوں نے کہا:' سابق مینجنگ ڈائریکٹر کو دو سال کی سادہ قید اور 5 ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی'۔ ان کا کہنا ہے کہ ای او ڈبلیو نے اس فیصلے کو عوامی خدمت میں بدعنوانی اور ہیرا پھیری کے خلاف ایک مضبوط پیغام کے طور پر سراہا ہے۔

بقیہ نمبر 2

ایثار وخدمتِ خلق کے راستے پر چلنے اور ایک منصفانہ ومساوی معاشرے کے کے لئے کام کرنے کا عہد کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سرکاری اہلکاروں اور عوامی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ مقامی کاریگروں، دست کاروں اور تاجروں کے لئے منڈیوں کی فراہم کرنے کے لئے اجتماعی طور پر کام کریں۔ اُنہوں نے کہا،''ہم سب مل کر ایک مضبوط، محفوظ، خوشحال اور خود انحصار جموں و کشمیر بنا سکتے ہیں۔'' منوج سنہانے جموں و کشمیر کے کسانوں کی حوصلہ مندی اور معاشرے میں ان کے کردار کو سراہا اور اُن کی فلاح و بہبود کے لئے اَپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے یاتریوں کے لئے ایک کمیونٹی ہال اور چار جدید بس سٹاپ وقف کیے اور مڑھ سب ڈویژن میں سی ایس آر کے تحت پہلے 'انڈور سپورٹس کمپلیکس' کا سنگ بنیاد رکھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف سرکاری محکموں، زرعی کاروباریوں، سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی) اور کسانوں کے سٹالوں کا معائنہ کیا اور ترقی پسند کسانوں کو انعامات سے نوازا۔ اس موقعہ پر جموں و کشمیر کی ثقافتی وفنی وراثت کو اُجاگر کرنے والے رنگارنگ ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے۔ آج افتتاح کیا گیا یاتریوں کا کمیونٹی ہال سال بھر ایک وقف پلگرم ریسٹ ہال کے طور پر کام کرتا رہے گا اور مذہبی، ثقافتی، اور سماجی بیداری پروگراموں کی میزبانی کرے گا جس سے یہ سماجی و روحانی سرگرمیوں کا مرکز بن جائے گا۔ یاتریوں کی سہولیت اور ٹرانسپورٹیشن کو بہتر بنانے کے لئے جھیری چوک، راجپورہ چوک، باوا تالاب چوک اور کانچک چوک پر چار جدید بس سٹاپ تعمیر کیے گئے ہیں۔ یہ جھیری مندر اور دیگر ملحقہ دیہی کلسٹروں تک رابطے اور رسائی کو بھی مضبوط کرے گا۔ مڑھ سب ڈویژن میں انڈور سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر چار ماہ میں مکمل ہونے کی توقع ہے جو کھیلوں کے فروغ اور مقامی صلاحیتوں کی تربیت کے ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔ اس سہولیت میں دو بیڈمنٹن کورٹ، جوڈو، تائیکوانڈو اور کراٹے کے لئے علیحدہ رنگز، دو دس میٹر ایئر رائفل شوٹنگ رینجز، دو ٹیبل ٹینس ٹیبل، شطرنج اور کیرم کی سہولیت، ایک ریڈنگ روم اور تفریحی زون شامل ہوں گے۔ افتتاحی تقریب میں چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل جموں بھارت بھوشن، رکن قانون ساز اسمبلی مڑھ سریندر کمار، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ڈپٹی انسپکٹر جنرل جموں۔ سانبہ۔ کٹھوعہ رینج شیو کمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، سینئر افسران، عقیدت مندوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 3

جموں کشمیر میں اثر انداز ہورہی ہیں جس کے چلتے ہلکی بارش اور برف باری متوقع ہے۔ اسی دوران وادی میں سردی کی شدید لہر جاری رہنے کے نتیجے میں لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ عام لوگوں کے علاوہ بچوں اور ضعیف العمر افراد کو گھروں سے باہر نکلنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ چھوٹے بچے اور بزرگ سردی کی شدت کی وجہ سے اپنے ہی گھروں میں مقید ہو کے رہ گئی جبکہ بزرگوں کو سردی کی وجہ سے ہڑیوں اور جوڑوں میں درد میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ نمبر 4

مختلف برادریوں کی ان کی آبادی کی بنیاد پر متناسب نمائندگی کی وکالت کی۔ "بہترین حل راہول گاندھی نے تجویز کیا ہے، جنہوں نے کہا ہے کہ ایک کمیونٹی کو اس کی آبادی کے مطابق نمائندگی ملنی چاہیے۔ یہی بہترین حل ہے،" انہوں نے کہا۔ پیر کو سی ایم عمر نے کہا تھا کہ حکومت سپریم کورٹ کے اس فیصلے کی تعمیل کرے گی کہ تحفظات 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

بقیہ نمبر 5

اگر کسی میں ترقی کی صلاحیت ہے تو وہ این ڈی اے ہے''۔ سنگھ نے بہار کی ترقی کو فنڈ دینے میں یو پی اے اور این ڈی اے کے ریکارڈ کا مزید موازنہ کرتے ہوئے کہا''جس وقت یو پی اے مرکز میں تھی، اس نے بہار کی ترقی کیلئے صرف 2 لاکھ کروڑ روپے دیے۔ این ڈی اے کے تحت، پچھلے 10 سالوں میں، ہم نے بہار کی ترقی میں 15 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے''۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی قد کو اجاگر کرتے ہوئے سنگھ نے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ بہار میں پائیدار ترقی اور استحکام کے لیے این ڈی اے کی حمایت کریں۔

بقیہ نمبر 6

اور انسانی معاشرے کی تشکیل کے کام کے لیے اپنے آپ کو دوبارہ وقف کرنے اور اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں قابل احترام گرو کی عظیم تعلیمات پر عمل کرنے کا ایک موقع ہے۔ آیئے ہم عہد کریں کہ ہم اپنے معاشرے میں کسی بھی تفرقہ انگیز اور امن پسندانہ اقدار کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں گے۔ ہم آہنگی" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سکھ کمیونٹی اور جموں و کشمیر کے لوگوں کو گورو نانک جینتی کے موقعہ پر مبارک بادی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اَپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا کہ گورو نانک دیو جی کی لازوال تعلیمات جو ہمدردی، مساوات اور بے لوث خدمت پر مبنی ہیں۔ انسانیت کی راہوں کو منور کرتی رہتی ہیں اور دُنیا بھر کے لوگوں کے لئے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں ان عالمگیر اقدار کو اپنانا چاہیے تاکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جا سکے جو باہمی احترام، ہم آہنگی اور شمولیت پر مبنی ہو۔ عمر عبداللہ نے اُمید ظاہر کی کہ گورو نانک دیو جی کی تعلیمات کا پیغام جموں و کشمیر کو مزید اتحاد، امن اور خوشحالی کی طرف رہنمائی کرتا رہے گا۔

بقیہ نمبر 7

بات چیت کرتے ہوئے جس نے کہا کہ لوگوں میں این ڈی اے کے لیے زبردست جوش و خروش ہے، مودی نے کہا کہ ان کے الفاظ غریبوں، دلتوں، مہا دلتوں، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ لوگوں میں پائے جانے والے احساس کی بازگشت ہیں۔ انہوں نے کہا''بہار کے لوگوں نے گزشتہ 20 سالوں میں این ڈی اے کی جیت کے پیمانے کے ریکارڈ کو توڑنے کا ارادہ کر لیا ہے۔''

بقیہ نمبر 8

پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے غم زدہ خاندان کے ساتھ تعزیت پرسی کی ہے۔ ادھر صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سینئر صحافی اور دی ویک کے بیورو چیف طارق احمد بٹ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی اور مرحوم کے صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر اور ترجمان عمران نبی ڈار نے ڈار نے بھی اس اس سانحہ ارتحال پر صدمے کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان اعلیٰ وایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے مرحوم کے گھر جا کر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے۔

بقیہ نمبر 9

جائے ۔ نوٹس میں مزید خبردار کیا گیا ہے کہ اگر آئندہ بھی ضابطہ اخلاق کی کوئی خلاف ورزی دیکھی گئی تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1

، دوار، این ایچ پی سی، ترگبل، پیر بابا، رزدان ٹاپ اور قریبی علاقوں میں 8 اور 9 نومبر کو صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ اسی طرح 140 ایم وی اے گرڈ اسٹیشن چشمہ شاہی کی مرمت کے سبب سنور، برین نشاط، دل بند، شالیمار، بی بی کیمپ، ٹی آر سی، نیڈوز، بچوارہ اور ملحقہ علاقوں میں 11 نومبر کو صبح 9:30 بجے سے شام 4:30 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ محکمہ نے عوام سے گزارش کی ہے کہ وہ عارضی بجلی بندش کے دوران تعاون کریں تاکہ مرمت اور دیکھ بھال کے کام بروقت مکمل کیے جاسکیں۔

بقیہ 2

چارے کے فروغ اور کمیونٹی ویلفیئر سرگرمیوں سے متعلق امور پر تبادلہ؟ خیال کیا۔ یہ تمام ملاقاتیں محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ جموں وکشمیر کی جانب سے جاری کردہ پریس کمیونیکے میں درج کی گئی ہیں۔

بقیہ 3

زراعت کی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن محکموں کے وزیر جاوید احمد ڈار نے سکھ مذہب کے بانی سری گرونانک دیو جی کے پرکاش پورب کے پرمسرت موقع پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو پرتپاک مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں وزیر موصوف نے کہا کہ سری گرونانک دیو جی ایک عظیم روحانی سفیر تھے جنہوں نے بنی نوع انسان کے درمیان محبت، ہمدردی اور روحانیت کے لازوال پیغام کے ساتھ خدا کی عقیدت کے فرقے کو پھیلا کر نجات حاصل کرنے کے لیے انسانیت کی رہنمائی کی۔ انہوں نے کہا کہ سری گرونانک دیو جی نے رسومات سے پاک ذات پات سے پاک معاشرے کا تصور کیا تھا، جس سے انسانیت کے دکھوں کو اذیت کی تکلیفوں سے نجات دلائی گئی۔ جاوید ڈار نے کہا کہ سری گرونانک دیو جی نے انسانیت کو نئے خیالات، مقاصد، امنگوں کے ساتھ تحریک دی اور اسے منافقت، جھوٹ، دکھاوے اور ذات پات کے تعصبات کی خرابیوں سے نجات دلانے پر زور دیا۔ وزیر نے کہا کہ شری گرونانک دیو جی کی تعلیمات آج بھی خاص طور پر موجودہ پیچیدہ اور مادیت پرست معاشرے میں متعلقہ ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عظیم گرو کی تعلیم کے مطابق خدمت اور عاجزی کے جذبے کو اپنائیں اور سری گرونانک دیو جی کی قیمتی میراث پر عمل کرتے ہوئے ایک پرامن، خوشحال اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے بھرپور کوشش کریں۔

بقیہ 4

کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ اجلاس میں اے سی ایس پی ڈبلیو ڈی، سی ای او این ایچ ایل ایم ایل، کمشنر سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ) ایم اینڈ یو ڈی ڈی (، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس) آئی اینڈ سی (، ڈویژنل کمشنر جموں/ کشمیر، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر انڈسٹریز جموں ، این ایچ ایل ایم ایل کے نمائندے اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ روپ وے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ یوٹی انتظامیہ پائیدار نقل وحمل کے حل کے ذریعے اہم سیاحتی مقامات تک بہتر رابطہ کاری کو ترجیح دے رہی ہے۔ اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ این ایچ ایل ایم ایل نے سات ترجیحی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ) پی پی پی (منصوبوں کیلئے تفصیلی پراجیکٹ رپورٹس) ڈی پی آر (تیار کرنے کیلئے ٹینڈر طلب کیے ہیں جن کی آخری تاریخ نومبر 2025 مقرر ہے۔ چیف سیکرٹری نے ڈی پی آر کو بروقت حتمی شکل دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبے سیاحت کو فروغ دینے اور اہم مذہبی اور خوبصورت مقامات تک آخری میل رابطہ فراہم کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں ۔ چیف سیکرٹری نے کٹرا میں انٹر ماڈل اسٹیشن) آئی ایم ایس (کی پیش رفت کا جائزہ لیا، جو شری ماتا ویشنو دیوی کے یاتریوں کیلئے ایک اہم اسٹریٹجک پراجیکٹ ہے۔ اس منصوبے کا مقصد مختلف ذرائع نقل وحمل کا بغیر کسی رکاوٹ کے انضمام فراہم کرنا ہے تاکہ مسافروں کی سہولت اور سفر کی کارکردگی میں اضافہ ہو۔ چیف سیکرٹری نے تمام زیرالتوا مالیاتی اور انتظامی مسائل کو تیزی سے حل کرنے کیلئے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا تاکہ پروجیکٹ کا بروقت آغاز یقینی بنایا جا سکے ۔ ایم ایل پی جموں کی حیثیت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے پروجیکٹ کیلئے مفاہمت کی یادداشت) ایم او یو (پر دستخط کو جلد از جلد مکمل کرنے پر زور دیا تاکہ ڈی پی آر سے متعلق کاموں بشمول ٹوپوگرافیکل اور جیو ٹیکنیکل سروے اور طلب کے جائزے کا آغاز ہو سکے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زمین کی دستیابی کو جلد حتمی شکل دی جائے تاکہ این ایچ ایل ایم ایل بغیر کسی تاخیر کے گراو؟ نڈ پر سرگرمیاں شروع کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پراجیکٹس سماجی و معاشی اہمیت کے حامل ہیں جو جموں وکشمیر میں بہتر رابطوں ، سیاحت اور لاجسٹکس کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کریں گے ۔

بقیہ 5

تاکہ ہائی وے کی تعمیر میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ایجنسی کو ہدایت دی کہ زیر التواء کلورٹ کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے تمام محکمہ جاتی افسران اور ایجنسیوں سے قریبی اشتراک برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ ضلع کے لیے انتہائی اہم بنیادی ڈھانچے کا حامل ہے، جس کی تکمیل سے بہتر رابطہ کاری اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ متوقع ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندوارہ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کپواڑہ، ایس ای ہائیڈرالکس، ایس ای آر اینڈ بی، او سی بیکن، چیف ہارٹیکلچر آفیسر کپواڑہ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 6

نے حالیہ غذائی تحفظ سے متعلق اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اس ضمن میں بروقت اور مو؟ ثر کارروائی کی ہے۔ انہوں نے کہا، ''غذائی تحفظ محض ایک قانونی تقاضا نہیں بلکہ ایک سماجی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ عوامی صحت کے تحفظ کے لیے نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔'' انہوں نے سائنس دانوں اور محققین کو قوم کا حقیقی علمی اور اخلاقی سرمایہ قرار دیتے ہوئے ان کے کردار کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی رہنمائی سے ہی مو؟ ثر پالیسی سازی ممکن ہے۔ وزیر موصوف نے سکمز اور اسکواسٹ۔ ک کی جانب سے اس کانکلیو کے انعقاد اور بین ادارہ جاتی تعاون کے فروغ کے اقدامات کو سراہا۔ کانکلیو کا اختتام ماہرین کے پینل مباحثوں کے ساتھ ہوا جن میں غذائی تحفظ کی پالیسی فریم ورک کی تیاری اور وائٹ پیپر کی تشکیل پر اتفاق کیا گیا، جو آئندہ حکومت کو پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 7

بھائی چارہ کی علم کو فروزاں رکھا ہے، اور ہر مصیبت اور امتحان کی گھڑی میں ایک دوسرے دکھ سکھ میں برابر شریک رہے ہیں۔ پارٹی جنرل علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال، اجے کمار سدھوترا، ٹریژرر وراجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے، وزیر اعلیٰ کے صلاح کار ناصر اسلم وانی، صوبائی صدور رتن لعل گپتا، ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے بھی سکھ برادری کو مبارکباد پیش کیا ہے جبکہ پارٹی کے دیگر زعماء محمد شفیع اوڑی، شریف الدین شارق، محمد رمضان چودھری، جاوید احمد ڈار، ڈاکٹر سجاد شفیع اور علی محمد ڈار نے اس موقعہ پر سکھ برادری کو مبارکباد دی ہے ۔ پارٹی کے اقلیتی سیل کے کنوینیر شری جگدیش سنگھ آزاد نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے انتظامیہ پر معقول اور مناسب انتظامات کیلئے زور دیا ہے۔

بقیہ 8

کے لیے موزوں ٹیکنالوجیاں تیار کر رہے ہیں تاکہ سیریکلچر کو مزید پائیدار اور معاشی طور پر مستحکم بنایا جا سکے۔ شری سیوا کمار نے جموں وکشمیر کے محکمہ ؟ سیریکلچر ڈیولپمنٹ اور سی ایس آر ٹی آئی پامپور کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ریاست کا ریشم پیدا کرنے کا ایک شاندار تاریخی ورثہ ہے اور مربوط کوششوں و جدید اقدامات سے وہ دوبارہ ملک کے صفِ اول کے ریشم پیدا کرنے والے علاقوں میں شامل ہو سکتا ہے۔ اس موقع پر کئی معزز شخصیات نے شرکت کی، جن میں شری اعجاز احمد بھٹ (IAS) ڈائریکٹر سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر، ڈاکٹر سردار سنگھ ڈائریکٹر سی ایس بی سی آر ایس ٹی آئی پامپور، ڈاکٹر ایم۔ اے۔ خان سابق ڈائریکٹر سینٹرل سلک بورڈ، مسرت اسلام (JKAS) ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر، شری کے۔ پی۔ شرما جوائنٹ ڈائریکٹر راج بھاشا بھاگ وزارت داخلہ نئی دہلی، اور ڈاکٹر نریش بابو (IFS) جوائنٹ سیکریٹری (ٹیکنیکل) سینٹرل سلک بورڈ بنگلورو شامل تھے۔ سیمنار کے دوران تین ہندی اشاعتیں — خلاصہ کتاب) سماریکا (، سالانہ ہندی میگزین اور نصف سالہ نیوز لیٹر — مہمانِ خصوصی اور دیگر معززین کی جانب سے جاری کی گئیں تاکہ سائنسی مواصلات میں راج بھاشا ہندی کے استعمال کو فروغ دیا جا سکے۔ اس سیمنار میں 20 ریاستوں کے 88 سائنسدانوں نے شرکت کی، جنہوں نے 34 زبانی تحقیقی مقالے اور 25 پوسٹر پیش کیے۔ سینٹرل سلک بورڈ کے 9 ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اداروں کے ڈائریکٹروں نے ملبیری، تسر، موگا، ایری سیریکلچر کے ساتھ ساتھ پوسٹ کوکون ٹیکنالوجی اور بائی پراڈکٹ کے استعمال پر تحقیقاتی رپورٹس پیش کیں۔ راج بھاشا سیشن میں چار مقالات پیش کیے گئے جن میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں ہندی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ یہ پہلا ہندی تکنیکی سیمنار تھا جو سینٹرل سلک بورڈ کی جانب سے وادی کشمیر میں منعقد کیا گیا، جس نے شمال مغربی بھارت میں سیریکلچر کے شعبے میں ٹیکنالوجی، پائیداری اور علاقائی ترقی پر تبادلہ؟ خیال کے لیے ایک مو؟ ثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔

بقیہ 9

اختتام پر ایک حلف برداری تقریب منعقد ہوئی، جس میں طلبہ اور عملے نے یہ عہد کیا کہ وہ ایک نشہ مکت جموں و کشمیر کے قیام کے لیے سرگرم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 10

۔ اشوک کول نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی کے حق میں دیا گیا ہر ووٹ آنے والی نسلوں کے بہتر اور روشن مستقبل کی ضمانت ہوگا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے حکیم روح اللہ غازی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پرانی سیاسی روایات سے آگے بڑھ کر حقیقی تبدیلی کا انتخاب کریں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی عوام دوست پالیسیوں نے پورے ملک کے سماجی واقتصادی ڈھانچے میں مثبت تبدیلی لائی ہے، اور اب وقت آ گیا ہے کہ بڈگام بھی اس تبدیلی کا حصہ بنے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب صرف نمائندہ چننے کا نہیں بلکہ ترقی، خوشحالی اور ہر کشمیری کی عزت کے انتخاب کا موقع ہے۔ بی جے پی رہنماو؟ں نے بڈگام کے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کا ساتھ دیں — وہی پارٹی جو عام آدمی کو با اختیار بنانے، نوجوانوں کو آگے بڑھانے اور قومی ترقی کے ثمرات کو کشمیر کے ہر گھر تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 11

کر رہی ہے اور یہی وہ واحد جماعت ہے جو تمام سطحوں پر بھاجپا کیساتھ لڑ رہی ہے۔ لیڈران نے کہا کہ بھاجپا اس کی درپردہ اور عیاں پراکسیاں میدان میں ہیں، جو لوگ ماضی میں بھاجپا کے خاکوں میں رنگ بھرنے مصروف رہے اُن کو مسترد کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے حقوق کی بحالی اور ریاست کے چھینے ہوئے درجے کیلئے ان تھک کوشش کرنی ہے اور ساتھ اپنے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے جدوجہد کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ضمنی چناؤ ہماری جدوجہد کا ایک حصہ ہے ،جس کے ذریعے ہم پھر ایک بار دنیا کو صاف صاف الفاظ میں یہ پیغام دے سکتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے عوام نے 5 اگست 2019 کے فیصلوں کو قبول نہیں کیا ہے۔ انہوں نے پارٹی اُمیدوار آغا سید روح اللہ کے حق میں ووٹ کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں نیشنل کانفرنس کے تاریخی اور انقلابی فیصلوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے نیشنل کانفرنس کی مضبوطی انتہائی لازمی ہے۔

بقیہ 12

کو ہدایت دی کہ مجوزہ سڑک کے الائنمنٹ کا دوبارہ جائزہ لیا جائے تاکہ بہتر رابطہ اور کم سے کم زمین کے حصول کے مسائل یقینی بنائے جاسکیں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ایئر فورس کے حفاظتی وضابطہ جاتی معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے سی آر پی ایف سہولیات کی منتقلی کے لیے موزوں اراضی کی نشاندہی کی جائے۔ انشل گرگ نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کو 20 نومبر تک حتمی شکل دی جائے تاکہ یہ اقدام مسافروں کے لیے بہتر سہولت اور آسانی کا باعث بن سکے۔

بقیہ 13

وریاستی یوتھ صدر یاور دلاور میر، خواتین ونگ کی صدر دلشاد شاہین، صوبائی نائب صدر آغا سید احمد الموسوی، ضلع صدر کپواڑہ راجہ منظور خان، ترجمان عشرت بٹ، ضلع صدر سرینگر محمد شفیع میر، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، ضلع صدر بانڈی پورہ شفاعت کاظمی، ضلع صدر اننت ناگ مفتی سرور، ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اویس اشرف شاہ، ضلع صدر پلوامہ ڈاکٹر سمیع اللہ، ضلع صدر شوپیاں ایڈوکیٹ گوہر وانی، ضلع صدر گاندربل جاوید میر، صوبائی سکریٹری وچیئرمین ڈی ڈی سی سرینگر ملک آفتاب اور دیگر لیڈران شامل ہیں۔

بقیہ 14

برفباری کے موقع پر عوام کو درپیش رہنے والے شدید مسائل کا مستقل حل فراہم کرے گا۔ افتتاح کے موقع پر تنویر صادق کے ہمراہ سیٹی ڈریج کے ایگزیکٹو انجینئر، اے ای ای، پی ایچ ای، آر اینڈ بی، پی ڈی ڈی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ افتتاح کے بعد تنویر صادق نے زیڈی بل حلقے کا ایک ہمہ گیر دورہ بھی کیا اور جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور شہری سہولیات کی بہتری کے لئے متعدد نئے چھوٹے منصوبوں کی منظوری دی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ وہ زیڈی بل کی ہمہ جہتی ترقی کے حوالے سے پوری طرح پُرعزم ہیں، اور ہر علاقے میں ڈریج، سڑکوں، بجلی اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق خصوصی اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا،''ہمارا مقصد یہ ہے کہ زیڈی بل کا کوئی بھی علاقہ ترقی سے محروم نہ رہے۔ ایسے منصوبے صرف انفراسٹرکچر نہیں، یہ وقار، سلامتی اور عوام کے بہتر طرزِ زندگی کی ضمانت ہیں۔''

بقیہ 15

نے دی کے آٹو مارٹ پرائیویٹ لمیٹڈ دیویکا ہنڈائی ادھمپور میں "نیو وینو" 2025 گاڑی کا اجراء کیا۔ اس موقع پر انہوں نے خطے کی ترقی میں آٹوموبائل سیکٹر کے کردار کو سراہا اور ماحول دوست ومحفوظ ٹرانسپورٹ کے فروغ پر زور دیا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر نے بعد میں آر ٹی او دفتر ادھمپور کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے افسران وعملے سے تبادلہ؟ خیال کرتے ہوئے محکمے کی خدمات، جاری سرگرمیوں اور نئی اختراعات کا جائزہ لیا۔

بقیہ 16

نے محکمہ ارضیات اور کان کنی کے ساتھ مل کر انہیں موقع پر ہی قبضے میں لے لیا۔ معدنیات کی غیر قانونی نکالنے سے نہ صرف سرکاری خزانے کو نقصان ہوتا ہے بلکہ ماحولیاتی تباہی بھی ہوتی ہے۔ گاندربل پولیس نے اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا ہے۔ عام لوگوں کو ایک بار پھر مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل میں ملوث ہونے سے گریز کریں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 17

اداروں کے لیے سرگرمیوں کا تفصیلی شیڈول تیار کریں تاکہ تقریبات منظم اور پرکشش انداز میں انجام دی جا سکیں۔ ڈاکٹر قیوم نے مزید ہدایت دی کہ ہر افسر کم از کم ایک تقریب کی قیادت کرے تاکہ شمولیت کو جامع بنایا جا سکے اور ضلع کے تمام طبقات تک اس پیغام کو پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ قومی گیت 'وندے ماترم' ایک مقدس اور قومی وقار کی علامت ہے، اس لیے تمام افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ تقریبات کے دوران مقررہ پروٹوکول کی سختی سے پابندی کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی اشتراک کے ساتھ کام کریں تاکہ ضلع پلوامہ میں 'وندے ماترم' کی 150 ویں سالگرہ کی تقریبات کامیابی سے اور عوامی شمولیت کے ساتھ منائی جاسکیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز پلوامہ، ترال اور اونتی پورہ، ڈگری کالجوں کے پرنسپل، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، چیف ایجوکیشن آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ سمیت مختلف محکمہ جاتی وضلعی افسران نے شرکت کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

میسی عظیم ہے، مگر میں خود کو کم نہیں سمجھتا: رونالڈو

لندن ۴ نومبر (یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے بالآخر لیونل میسی سے متعلق جاری برسوں پرانے گریٹسٹ آف آل ٹائم (GOAT) مباحثے پر خاموشی توڑ دی انہوں نے کہا کہ میسی ایک عظیم کھلاڑی ہے، اس نے بہت کچھ حاصل کیا، لیکن میں بھی اپنے کیریئر اور کارکردگی پر فخر کرتا ہوں ہم دونوں نے فٹبال کی دنیا کو متاثر کیا ہے اور آخرکار یہ شائقین پر ہے کہ وہ کس کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ پیرز مورگن کے شو پیرز مورگن ان سینسرڈ میں انٹرویو کے دوران میزبان نے سوال کیا کہ کیا میسی دنیا کا سب سے بہترین کھلاڑی ہے؟ جس پر رونالڈو نے صاف جواب دیا کہ میسی مجھ سے بہتر ہے؟ میں اس رائے سے متفق نہیں اور میں عاجزی نہیں دکھانا چاہتا۔ انٹرویو میں وین رونی کے پرانے تبصرے کا بھی ذکر ہوا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ میسی، رونالڈو سے بہتر کھلاڑی ہیں، بعد ازاں رونی نے وضاحت کی کہ مجھے رونالڈو سے کوئی دشمنی نہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں، میں ایسا نہیں، وہ ایک جینئس ہے، اس کی کارکردگی شاندار ہے۔ رونالڈو نے رونی کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ مجھے ان سے کوئی مسئلہ نہیں۔ یہ بیان سامنے آتے ہی شائقین میں ایک نئی بحث چھڑ گئی۔ یاد رہے کہ رونالڈو اور میسی کے درمیان برتری کی بحث کئی سالوں سے دنیا بھر میں فٹبال کے شوقینوں کے درمیان جاری ہے۔ واضح رہے کہ رونی اور رونالڈو نے ۲۰۰۴ سے ۲۰۰۹ تک مانچسٹر یونائیٹڈ کے لیے ایک ساتھ کھیل کر زبردست جوڑی بنائی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ۴۰ سال کی عمر میں بھی رونالڈو کی کارکردگی میں کوئی کمی نہیں آئی، وہ تاریخ رقم کرنے کے قریب ہیں کیونکہ وہ ۱۰۰۰ گول کرنے کا سنگ میل عبور کرنے کی کوشش میں ہیں۔ اب تک رونالڈو نے ۲۰۲۵-۲۶ سیزن میں النصر کے لیے ۱۰ میچز میں ۹ گول اسکور کیے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ عمر صرف ایک نمبر ہے۔

شان ولیمز کا کیریئر اچانک ختم

ہرارے، 4 نومبر (یو این آئی) زمبابوے کرکٹ (ZC) نے اعلان کیا ہے کہ ہرارے میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے موقع پر آئی سی سی مینز T20 ورلڈ کپ افریقہ کوالیفائر 2025 سے دستبرداری کے بعد سینئر آل راؤنڈر شان ولیمز کو قومی انتخاب کے لیے مزید غور نہیں کیا جائے گا۔ ZC نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ولیمز رضاکارانہ طور پر بحالی میں داخل ہوئے ہیں۔ 39 سالہ ولیمز نے خود کو ممکنہ اینٹی ڈوپنگ ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہیں کرایا تھا اور بعد میں ایک اندرونی تحقیقات سے پتہ چلا کہ وہ منشیات کی لت سے لڑ رہے تھے۔ بورڈ نے ایک میڈیا ریلیز میں مزید کہا، "ZC توقع کرتا ہے کہ تمام معاہدہ شدہ کھلاڑی پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط، اور ٹیم پروٹوکول اور اینٹی ڈوپنگ قوانین کی تعمیل کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں گے۔"

اشرفل بیٹنگ کوچ مقرر

ڈھاکہ، 4 نومبر (یو این آئی) سابق بنگلہ دیشی کھلاڑی محمد اشرفل کو آئرلینڈ کے خلاف ہوم سیریز سے قبل بنگلہ دیش کا بیٹنگ کوچ مقرر کر دیا گیا۔ اشرفل سینئر اسسٹنٹ کوچ محمد صلاح الدین کی جگہ لیں گے، جو بی سی بی کے ڈیولپمنٹ سیٹ اپ سے علیحدگی کے بعد سے بیٹنگ یونٹ کی نگرانی کر رہے ہیں۔ 2014 میں بی پی ایل میں میچ فکسنگ کے الزام میں پابندی کے بعد اشرفل پہلی بار قومی ڈریسنگ روم میں واپس آئیں گے۔ اشرفل ڈومیسٹک کرکٹ کے ساتھ ساتھ گلوبل سپر لیگ میں مختلف صلاحیتوں میں بیٹنگ کوچ کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، جہاں انہوں نے دو مواقع پر رنگپور رائیڈرز کے بیٹنگ یونٹ کی رہنمائی کی۔ دریں اثنا، سابق لیفٹ آرم اسپنر اور بورڈ کے موجودہ ڈائریکٹر عبدالرزاق آئرلینڈ کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے لیے قومی ٹیم کے ٹیم ڈائریکٹر کے فرائض انجام دیں گے۔ آئرلینڈ نومبر میں شروع ہونے والی دو ٹیسٹ اور تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کی سیریز کھیلے گا۔

نارائنن فیڈ ورلڈ کپ کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے

پنجی، ۴ نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے جی ایم نارائنن ایس ایل اور جی ایم دیپتیان گھوش نے فیڈ ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے دوسرے راؤنڈ میں اپنے دونوں ریپڈ گیم جیت کر دوسرے راؤنڈ میں اپنی جگہیں محفوظ کرلیں، جبکہ آروَنیاک گھوش نے پیرو کو یہاں راؤنڈ ۱ ٹائی بریک کے دوسرے مرحلے میں ایک اور شاندار کارکردگی کے ساتھ ان کا ساتھ دیا۔ کالے مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے، نارائنن نے پیرو کے آئی ایم اسٹیون روزاس کو ۵۲ چالوں میں شکست دے کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی اور پھر، سفید مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے، صرف ۴۲ چالوں میں فتح حاصل کی۔ ملحقہ بورڈ پر دیپتیان گھوش نے چینی گرینڈ ماسٹر پینگ ژیانگجیان کے خلاف پہلا گیم ۷۰ چالوں میں جیتا۔ یہ فتح ان کے دو مہروں کی بدولت حاصل کی گئی، جس نے ملکہ کو واپس لانے کے لیے صحیح پوزیشن میں آکر کھیل کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اس کے بعد انہوں نے اگلا گیم ۴۶ چالوں میں جیت لیا، کیونکہ ان کے حریف نے گرینڈ ماسٹر ایان نیپومنیاچی کے خلاف دوسرے راؤنڈ کا میچ سیٹ کرنے کے لیے زوردار دباؤ ڈالا۔ نارائنن کا مقابلہ اب اگلے راؤنڈ میں انگلینڈ کے گرینڈ ماسٹر نکیتا ویتیو گو سے ہوگا۔ FIDE ورلڈ کپ ۲۰۲۵ سنگل ایلیمینیشن ناک آؤٹ ٹورنامنٹ کے طور پر کھیلا جارہا ہے، جس میں ۸۲ ممالک کے ۲۰۶ کھلاڑی باوقار وشوناتھن آنند کپ کے لیے حصہ لے رہے ہیں، یہ ٹرافی ہندوستانی لیجنڈ وشوناتھن آنند کے نام سے منسوب ہے۔ چھ ہندوستانی کھلاڑی - سوریہ شیکھر گانگولی، پرنووی، رونق سدھوانی، پرنیش ایم، کارتک وینکٹارمن، ایراپا-اتوار کو پہلے ہی دوسرے راؤنڈ میں اپنی جگہیں محفوظ کرچکے تھے اور اب وہ آٹھ دیگر کھلاڑیوں میں شامل ہوں گے جنہیں مقابلے میں ٹاپ ۵۰ رینک والے کھلاڑیوں میں شامل ہونے کی وجہ سے پہلے راؤنڈ میں بائی ملی تھی۔ ہندوستان پہلے ہی تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنا چکا ہے، کیونکہ کارتک کا مقابلہ منگل کو دوسرے راؤنڈ میں گرینڈ ماسٹر اروند چتھمبرم سے ہوگا۔ یہ ایک آل انڈیا مقابلہ ہوگا۔

دیوش رانا اور امید کمار کو پہلے راؤنڈ کے بعد مشترکہ برتری حاصل

بھونیشور، ۴ نومبر (یو این آئی) دیویش رانا اور امید کمار کی ہریانہ کی جوڑی نے بھونیشور گولف کلب میں پی جی ٹی آئی ٹیکسپین دلیپ ٹرکی انویٹیشنل ۲۰۲۵ کے پہلے راؤنڈ میں پانچ انڈر ۶۷ کے ساتھ مشترکہ برتری حاصل کی۔ اوڈیشہ میں کھیلے جانے والے پہلے پی جی ٹی آئی ایونٹ میں سورو راٹھی اور بپن کھیا مشترکہ لیڈروں سے دو شاٹس پیچھے تیسرے نمبر پر رہے۔ پردیپ بھگت نے ۱۲۰ لاکھ روپے کی انعامی رقم والے ایونٹ میں مقامی پیشہ وروں میں سرفہرست رہے، ۵۸ کھلاڑیوں میں سے ۳۷ ویں نمبر پر رہے۔ ہندوستانی ہاکی لیجنڈ دلیپ ٹرکی اس ٹورنامنٹ کی حمایت کر رہے ہیں۔

پنجاب ایف سی اور بنگلورو ایف ٹکرائیں گے

فتوردہ، ۴ نومبر (یو این آئی) اے آئی ایف ایف سپر کپ کے گروپ سی میں کل فتوردہ کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں پنجاب ایف سی اور بنگلورو ایف سی آمنے سامنے ہوں گے۔ دونوں ٹیموں کے چھ پوائنٹس اور گول کے برابر فرق کے ساتھ، یہ آخری گروپ میچ سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اہم ثابت ہوگا۔ اگر میچ برابری پر ختم ہوا تو گروپ کے فاتح کا فیصلہ پینالٹی شوٹ آؤٹ سے کیا جائے گا۔ پنجاب ایف سی نے اپنے گروپ مرحلے کا آغاز گوکلم کیرالہ ایف سی پر ۳-۰ سے آرام دہ جیت کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے محمڈن ایس سی کو ۳-۰ سے شکست دی۔ دوسری طرف بنگلورو ایف سی نے اپنی مہم کا آغاز محمڈن ایس سی کے خلاف ۲-۰ کی جیت اور پھر گوکلم کیرالہ ایف سی کو ۴-۰ سے شکست دے کر کیا۔ میچ سے قبل پنجاب ایف سی کے ہیڈ کوچ پیناجوٹس ڈلماپیریس نے کہا، «ہم نے گروپ مرحلے میں اب تک زبردست جذبہ اور مستقل مزاجی کا مظاہرہ کیا ہے، اور مجھے کھلاڑیوں کی کارکردگی پر فخر ہے۔ بنگلورو ایف سی تجربہ اور معیار دونوں کے ساتھ ایک مضبوط ٹیم ہے، لیکن ہماری توجہ اپنے کھیل پر ہے، ہمیں اسی شدت کو برقرار رکھنا چاہیے جس کے ساتھ ہم اس حد تک پہنچے ہیں۔ ہر کھلاڑی کو معلوم ہے کہ ہم اپنے میچ کی اہمیت کو یقینی بنائیں گے اور ہم سب کو اس مقام کی اہمیت دیں گے۔ بنگلورو ایف سی بھی شاندار فارم میں ہے، سنیل چھتری، ریان ولیمز اور ونیت ونکٹیش نے آخری میچ میں گول کیا، جبکہ نوجوان ٹورم کیلون سنگھ نے پہلے میچ میں گول کیا۔

اشون گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے بی بی ایل سے باہر

نئی دہلی، ۴ نومبر (یو این آئی) گھٹنے کی سرجری نے آر اشون کو سڈنی تھنڈر کے ساتھ بی بی ایل ڈیبیو منسوخ کرنے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس موقع سے محروم ہونے پر «شدید مایوس» ہیں، جس کی وجہ سے وہ بی بی ایل میں کھیلنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن جاتے۔ تھنڈر نے کہا کہ وہ «ایک نئے منصوبے پر اشون کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس سال کے شروع میں آئی پی ایل سے ریٹائر ہونے کے بعد اشون کو غیر ملکی لیگز میں کھیلنے کا موقع ملا۔ انہوں نے تھنڈر کے ساتھ پورے BBL سیزن کے لیے معاہدہ کیا تھا۔ ایشون نے تھنڈر کے ایک بیان میں کہا، «مجھے بی بی ایل ۱۵ سے محروم ہونے کا بہت افسوس ہے۔ میری پوری توجہ اب بحالی پر ہے۔ میں تھنڈر فیملی اور مداحوں کا شکرگزار ہوں، جنہوں نے پہلے ہی مجھے بہت پیار دکھایا ہے۔ اگر میں جلد صحت یاب ہوا تو ٹیم کے ساتھ رہنا چاہوں گا اور سیزن کے آخری حصے میں شائقین سے ملنا چاہوں گا۔

سانسد کھیل مہوتسو 2025- مشرقی دہلی 6 نومبر سے شروع ہوگا

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی) سانسد کھیل مہوتسو 2025 - مشرقی دہلی کا آغاز 6 نومبر 2025 کو ایسٹ ونود نگر اسٹیڈیم میں ہوگا، جس سے قومی دارالحکومت میں کھیلوں اور ایتھلیٹکس کے ایک شاندار جشن کا آغاز ہوگا۔ ہندوستان کو عالمی کھیلوں کا پاور ہاؤس بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کے مطابق، اس تقریب کا مقصد فٹنس کی ثقافت کو فروغ دینا، ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی شناخت کرنا اور کھیلوں کو قومی ترقی کے ایک اہم جزو کے طور پر فروغ دینا ہے۔ اس میلے میں مشرقی دہلی کے 18 مقامات پر کھیلوں کے 11 ایونٹس ہوں گے، جن میں ایتھلیٹکس، خو خو، رن، والی بال، باسکٹ بال، ریسلنگ اور بہت کچھ شامل ہے۔ یہ تقریب جو 6 نومبر سے 7 دسمبر تک تین مرحلوں میں منعقد ہوگی، 25 دسمبر 2025 کو ایک شاندار اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔ اس تقریب کا افتتاح کارپوریٹ امور اور سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر مملکت اور مشرقی دہلی سے رکن پارلیمنٹ ہرش ملہوترا کریں گے، جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ایک صحت مند قوم کی تعمیر میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کریں گے۔

شیفالی ورما اپنی کامیابی کا سہرا سچن ٹنڈولکر کو بھی دیتی ہیں

نوی ممبئی، ۴ نومبر (یو این آئی) شیفالی ورما، جنہیں ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے فائنل میں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا تھا۔ ٹیم میں اس کی اچانک واپسی اور اس کی شاندار کارکردگی نے ہندوستان کو فتح سے ہمکنار کیا۔ پرتیکا راول کے زخمی ہونے کے بعد سیمی فائنل سے قبل ٹیم میں شامل اوپنر نے فائنل میں ۷۸ گیندوں پر ۸۷ رنز کی شاندار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو ۲۹۸/۷ کے اسکور تک پہنچانے میں مدد کی۔ اس کے بعد انہوں نے بہترین بالنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲/۳۶ لے کر پروٹیز کو ہدف کا تعاقب کرنے سے روک دیا۔ میچ کے بعد شیفالی ورما نے کہا، میں نے شروع میں کہا تھا کہ اوپر والے نے مجھے یہاں کچھ اچھا کرنے کے لیے بھیجا تھا اور واقعی ایسا ہوا۔ میں بہت خوش ہوں کہ ہم جیت گئے اور میں اسے الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔ یہ مشکل تھا، لیکن مجھے اپنے آپ پر پورا بھروسہ تھا کہ اگر میں پرسکون رہوں تو میں سب کچھ حاصل کر سکتی ہوں۔» میں صرف یہ چاہتی تھی کہ میری ٹیم جیتے۔ میرا ذہن صاف تھا اور میں نے اپنے منصوبوں پر کام کیا۔ اس لیے، میں خوش ہوں کہ میں ان پر عمل کرنے میں کامیاب رہی اور ہر کوئی میرا ساتھ دے رہا تھا۔

شعیب بشیر کا ای سی بی سے یک سالہ معاہدہ

لندن، 4 نومبر (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے منگل کو 14 کھلاڑیوں کے لیے دو سالہ سینٹرل کنٹریکٹ کا اعلان کیا، جو ستمبر 2027 تک جاری رہیں گے۔ ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس، محدود اوورز کے کپتان ہیری بروک، سینئر کھلاڑی جوس بٹلر، جو روٹ اور عادل رشید اس فہرست میں شامل ہیں۔ بارہ دیگر کھلاڑیوں کو ایک سال کے معاہدوں کی پیشکش کی گئی، جبکہ مزید چار کو ترقیاتی معاہدے ملے۔ فاسٹ بالر جوفرا آرچر کو دو سال کا کنٹریکٹ دیا گیا ہے، جب کہ ساتھی فاسٹ بولر مارک ووڈ نے ایک سال کے معاہدے کا انتخاب کیا ہے۔ اوپنر بین ڈکٹ اور وکٹ کیپر جیمی اسمتھ، جنہوں نے حال ہی میں تمام فارمیٹس میں اپنی جگہ مضبوط کی ہے، نے بھی دو سال کا معاہدہ کیا ہے۔ 30 کھلاڑیوں کی فہرست میں چھ نئے نام شامل ہیں۔ نوجوان آل راؤنڈر جیکب بیتھل، جنہوں نے حال ہی میں دوسرے درجے کی T20 ٹیم کی قیادت کی، سونی بیکر، لیام ڈاسن، ثاقب محمود، جیمی اوورٹن، اور لیوک ووڈ کے ساتھ شامل ہیں۔ بیتھل کے علاوہ، دیگر پانچ نئے کھلاڑیوں نے ایک سال کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ تجربہ کار جونی بیرسٹو کو ان کے موجودہ معاہدے کی میعاد ختم ہونے کے بعد نئے معاہدے کی پیشکش نہیں کی گئی جبکہ لیام لیونگسٹون، ٹام ہیلمنٹن اور جارڈن کاکس کو بھی اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا۔ انگلینڈ مینز کرکٹ کے منیجنگ ڈائریکٹر روب کی نے کہا، "اس سال کا سینٹرل کنٹریکٹ گروپ انگلینڈ کی مردوں کی کرکٹ میں ہماری صلاحیتوں کی گہرائی اور طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم نے اپنے ملٹی فارمیٹ کے کھلاڑیوں کو دو سال کے معاہدے دیئے ہیں تاکہ ہم ان کے کام کے بوجھ کو ذمہ داری سے سنبھال سکیں اور انہیں وہ استحکام فراہم کریں جس کی انہیں تمام فارمیٹس میں کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہے۔ دو سالہ معاہدے: جوفرا آرچر، گس اٹکنسن، جیکب بیتھل، ہیری بروک، جوس بٹلر، برائیڈن کارس، سیم کرن، بین ڈکٹ، ول جیکس، عادل راشد، جو روٹ، جیمی اسمتھ، بین اسٹوکس اور جوش ٹونگ ایک سال کے معاہدے: ریحان احمد، سنی بیکر، شعیب بشیر، زیک کرولی، لیام ڈاسن، ثاقب محمود، جیمی اوورٹن، اولی پوپ، میتھیو پوٹس، فل سالٹ، لیوک ووڈ اور مارک ووڈ ترقیاتی معاہدے: جوش ہل، ایڈی جیک، ٹام لاج، مچل اسٹینلے۔

محسن خان کی تباہ کن گیند بازی، کرناٹک نے کیرالہ کو اننگز سے ہرا دیا

احمد آباد، 4 نومبر (یو این آئی) محسن خان نے 23.3 اوور میں 29 رنز دے کر 6 وکٹیں لے کر کرناٹک کو کیرالہ کے خلاف اننگز اور 164 رنز سے شاندار فتح دلائی۔ کیرالہ نے دن کا آغاز 10/0 پر کیا لیکن وقفے وقفے سے وکٹیں گنوائیں، اوپنر کرشنا پرساد کا سب سے زیادہ اسکور 33 تھا۔ صرف اپنا تیسرا فرسٹ کلاس میچ کھیلتے ہوئے، 22 سالہ آف اسپنر محسن نے اپنے پہلے ہی میچ میں پانچ وکٹیں لے کر کرناٹک کی فتح کو یقینی بنایا۔ جیسوال کے 156 رنز نے ممبئی کو جے پور میں ڈرا کرنے میں مدد کیا احمد آباد میں ایک انتہائی سخت مقابلے میں ہریانہ نے میزبان گجرات کو چار وکٹوں سے شکست دے کر مسلسل تیسری جیت درج کی۔ پہلے دن کھیل نہ ہونے کے باوجود میچ کافی سنسنی خیز رہا اور ہریانہ نے برتری حاصل کی۔ گجرات نے دن کا آغاز آٹھ وکٹ پر 113 رنز سے کیا اور وہ صرف 137 رنز ہی بنا سکا، انشل کنبوج نے چار وکٹ لیے۔ جیت کے لیے 62 رنز کی ضرورت تھی، ایک مرحلہ پر ہریانہ کا وکٹ 4/18، 5/30، اور پھر 6/43 پر گر گیا۔ پارتھ واتس اور یشوردھن دلال نے اپنی ٹیم کے لیے فتح حاصل کی۔ ممبئی نے راجستھان کے ساتھ ڈرا کیا راجستھان نے پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنے کے بعد، ممبئی نے بھی اپنی دوسری اننگز میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ یشسوی جیسوال کی 156 رنز کی اننگز نے ممبئی کو ڈرا کرا دیا جبکہ مشیر خان نے 63 رنز بنائے۔ ممبئی نے دوسری اننگز میں 3 وکٹوں پر 269 رنز بنائے جس کے بعد کھلاڑیوں نے ہاتھ ملایا اور میچ ڈرا پر ختم ہو گیا۔ اتراکھنڈ کی سنسنی خیز جیت میک مشرا کی پانچ وکٹوں نے دہلی میں سروسز کے خلاف کم اسکور والے میچ میں اتراکھنڈ کو سنسنی خیز فتح حاصل کرنے میں مدد کی۔ فتح کے لیے 123 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے، سروسز نے دن کا آغاز 5 وکٹ پر 71 رنز سے کیا۔ ارجن شرما (23) کے علاوہ کوئی بھی بلے باز 20 تک نہیں پہنچ سکا۔ اور بالآخر سروسز کو 105 رنز پر آؤٹ کرتے ہوئے 17 رنز کی فتح حاصل کی۔ ابھیرتھ ریڈی کے شاندار ناقابل شکست 175 رنز کی بدولت حیدرآباد نے ہماچل پردیش کے خلاف 344 کے ہدف کا تعاقب چار وکٹیں گنوا کر پورا کر لیا۔ 8/0 پر دن کا آغاز کرتے ہوئے، حیدرآباد نے تنمے اگروال کو جلد ہی کھو دیا، لیکن ابھیرتھ نے باقی ٹاپ چھ کے ساتھ مفید شراکت داری قائم کی، جس میں راہول راد ھیش (66) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے سنچری اسٹینڈ بھی شامل تھی، جس نے حیدرآباد کو 75.3 اوورز میں ہدف تک پہنچنے میں مدد کی۔ آندھرا نے اوڈیشہ کے خلاف ایک اننگز اور 50 رن سے آرام دہ فتح حاصل کی، سوربھ کمار اور تری پورانہ وجے نے ان کے درمیان چھ وکٹیں لے کر گھریلو ٹیم کی دوسری اننگز کا تیزی سے خاتمہ کیا۔ اس کے بعد، اوڈیشہ نے دن کے آغاز میں 2 وکٹ پر 190 رنز بنائے تھے لیکن آخر کار 274 پر سمٹ گئی۔ گورو چودھری نے سب سے زیادہ 80، جبکہ سندیپ پٹنائک نے 63 رنز بنائے۔ تاہم، باقی بلے باز ٹیم کو شکست سے بچانے میں ناکام رہے اور اڈیشہ کو دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انوکول رائے نے دوسری اننگز میں پانچ وکٹ اور منیش نے چار وکٹیں حاصل کیں، جس سے جھارکھنڈ کو ناگالینڈ کے خلاف اننگز اور 196 رنز سے شاندار فتح دلائی۔ ناگالینڈ جس نے اپنا دوسرا میچ 5 وکٹ پر 104 رنز پر دوبارہ شروع کیا تھا، ٹورنامنٹ کا اپنا دوسرا میچ ہارتے ہوئے 160 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ اننیا وہاری کے 141 اور منی شنکر مراسنگھ کے ناقابل شکست 102 رنز کی بدولت تریپورہ نے بنگال کے خلاف ڈرا میچ میں پہلی اننگز کی اہم برتری حاصل کی۔ تریپورہ نے دن کا آغاز 7 وکٹ پر 273 رنز سے کیا، وہاری نے 121 اور مراسنگھ 42 رنز بنا کر اپنی پچھلی شراکت کو قائم کیا۔ اس جوڑی نے تریپورہ کو بنگال کی پہلی اننگز کے 336 کے مجموعے کے قریب پہنچایا۔

ضلعی سطح کھو کھو چیمپئن شپ کا کامیاب اختتام

اننت ناگ، ۴ر نومبر (اسپورٹس ڈیسک) ضلع اننت ناگ میں ضلعی سطح اوپن کھو کھو چیمپئن شپ کا کامیاب اختتام اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں ہوا۔ یہ مقابلے ضلعی کھو کھو ایسوسی ایشن اننت ناگ نے جموں و کشمیر کھو کھو ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منعقد کیے۔ اس چیمپئن شپ میں مختلف اسکولوں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۱۲۰ لڑکوں اور لڑکیوں نے مختلف عمر زمرہ جات میں شرکت کی۔ اس ایونٹ کا مقصد بنیادی سطح پر کھو کھو کے ہنر کو فروغ دینا اور اُن باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کرنا تھا جو آئندہ ریاستی سطح کے کھو کھو مقابلوں میں ضلع اننت ناگ کی نمائندگی کریں گے۔ لڑکوں کے زمرے میں گورنمنٹ ہائی اسکول خانہ بل نے فاتح کا اعزاز حاصل کیا جبکہ اٹرنل پبلک اسکول اننت ناگ رنر اپ رہا۔ لڑکیوں کے زمرے میں ایف ایم اسکول اننت ناگ نے ونر ٹرافی اپنے نام کی جبکہ کھو کھو کلب اننت ناگ رنر اپ قرار پایا۔ اختتامی تقریب میں صدر تھانہ اننت ناگ کے ایس ایچ او جناب ماجد خان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے دیگر معزز مہمانوں کے ہمراہ فاتح اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں اور میڈلز تقسیم کیے۔ منتظمین نے تمام شرکاء، مہمانوں اور آفیشلز کا شکریہ ادا کیا جن کی تعاون اور جوش و خروش سے یہ چیمپئن شپ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی۔

جیک لیچ نے معاہدے میں توسیع کی

لندن، 4 نومبر (و س)۔ انگلینڈ کے اسپنر جیک لیچ نے اپنے کاؤنٹی کلب سامرسیٹ سے نیا معاہدہ کر لیا ہے۔ انہوں نے یہ فیصلہ اس انکشاف کے بعد کیا کہ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے انہیں اپنے سینٹرل کنٹریکٹ سے فارغ کر دیا ہے۔ لیچ انگلینڈ کے لیے اب تک 39 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ ان کا آخری انٹرنیشنل میچ گزشتہ سال پاکستان کے دورے کے دوران تھا۔ اس سیزن میں وہ کاؤنٹی چیمپئن شپ میں 50 وکٹیں لینے والے واحد اسپنر تھے لیکن اس کے باوجود ول جیکس کو انگلینڈ کی ٹیم میں بیک اپ اسپنر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ لیچ 22-2021 کے سیزن سے ای سی بی کے ساتھ مرکزی معاہدے کے تحت تھا، لیکن اب وہ اپنے ہوم کلب سمرسیٹ کے ساتھ کھیلنا جاری رکھیں گے۔ سومرسیٹ نے پیر کو اعلان کیا کہ لیچ نے اپنے معاہدے میں دو سال، 2028 تک توسیع کر دی ہے۔ انگلینڈ نے ابھی تک 26-2025 کے سیزن کے لیے مرکزی معاہدوں کا اعلان نہیں کیا ہے، لیکن لیچ نے بی بی سی کو بتایا کہ انہیں مینیجنگ ڈائریکٹر روب کی نے بتایا ہے کہ ان کے معاہدے کی تجدید نہیں کی جائے گی۔ لیچ نے ایک بیان میں کہا، میرا معاہدہ ختم ہو گیا ہے، اور راب کی نے مجھے آگاہ کیا کہ مجھے ایشز اسکواڈ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ یہ میرے لیے بہت مایوس کن تھا، کیونکہ یہی میرا ہدف تھا۔ اب میں خود کو بہتر کرنے اور دوبارہ ٹیم میں جگہ کمانے کے لیے کام کروں گا۔ لیچ کی جگہ انگلینڈ کے اہم اسپنر کے طور پر آنے والے صیب بشیر کے سمرسیٹ چھوڑنے کا امکان ہے، انہوں نے اس سیزن میں کلب کے لیے کوئی فارمیٹ نہیں کھیلا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں ای سی بی سے نیا معاہدہ ملے گا۔ اس کے علاوہ سسیکس نے کینٹ سے بیٹنگ آل راؤنڈر جیک لیننگ کو تین سال کے معاہدے پر سائن کیا ہے، جب کہ رواں سال نارتھمپٹن شائر کے لیے قرض پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیلون ہیریسن اب مستقل معاہدے پر کلب میں شامل ہو گئے ہیں۔

ریتوک سنجیوی نے منگلور انڈیا انٹر نیشنل چیلنج کا سنگل خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی) ہاٹسن بیڈ منٹن سینٹر کے ریتوک سنجیوی نے منگلورو میں منعقد منگلور انڈیا انٹرنیشنل چیلنج 2025 بیڈ منٹن ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز کا خطاب جیت کر تمل ناڈو اور ہندوستان کا نام روشن کیا۔ دنیا میں 60 ویں رینک والے ریتوک نے ہم وطن رونق چوہان (21-14، 19-21، 19-21) کے خلاف قریبی فائنل جیتنے کے لیے سخت جدوجہد کی۔ یہ جیت اس سیزن میں ان کا پہلا ٹائٹل ہے، جس نے بیڈ منٹن میں ہندوستان کے سرفہرست ابھرتے ہوئے ستاروں میں سے ایک کے طور پر ان کی ساکھ کو مزید مستحکم کیا۔ ہاٹسن بیڈ منٹن سینٹر کے چیف کوچ رجنی کانت نے ریتوک کی کامیابی پر فخر کا اظہار کیا: "ریتوک کی لگن، محنت، اور سینٹر کی کوچنگ نے ایک چیمپئن تیار کیا ہے جس پر ہم سب کو فخر ہے۔ ہم ایسی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور ہندوستانی بیڈ منٹن کے مستقبل کو تشکیل دینے کے لیے پرعزم ہیں۔"

ٹام موڈی لکھنؤ سپر جائنٹس کے ڈائریکٹر مقرر

لکھنؤ، ۴ نومبر (یو این آئی) آر پی ایس جی گروپ نے آسٹریلیا کے سابق آل راؤنڈر ٹام موڈی کو کرکٹ کا عالمی ڈائریکٹر مقرر کیا ہے۔ اس نئے کردار میں، ٹام موڈی تمام RPSG گروپ کرکٹ فرنچائزز کے لیے آپریشنز، حکمت عملی اور طویل مدتی کرکٹ ترقیاتی پروگراموں کی قیادت کریں گے۔ ٹام موڈی بین الاقوامی کرکٹ میں ایک مقبول شخصیت رہے ہیں۔ RPSG۔ گروپ کی بڑی کرکٹ فرنچائزز میں لکھنؤ سپر جائنٹس (IPL)، ڈربن سپر جائنٹس (SA۲۰) اور مانچسٹر اوریجنلز (The Hundred) شامل ہیں۔ آئی پی ایل کے آئندہ سیزن میں، ٹام موڈی اپنے سابق آسٹریلیائی ساتھی جسٹن لینگر، لکھنؤ سپر جائنٹس کے ہیڈ کوچ اور کین ولیمسن کے ساتھ مل کر کام کریں گے، جنہیں حال ہی میں اسٹریٹجک مشیر مقرر کیا گیا ہے، تاکہ ٹیم کو نئی بلندیوں تک لے جا سکیں۔ اپنی تقرری پر تبصرہ کرتے ہوئے موڈی نے کہا آر پی ایس جی گروپ کے لیے عالمی ڈائریکٹر آف کرکٹ کا کردار قبول کرنا میرے لیے ایک خاص اعزاز ہے۔ گروپ کے چیئرمین سنجیو گوئنکا کے ساتھ مثبت بات چیت سے معلوم ہوا کہ یہ ایک دلچسپ موقع ہے اور میں ان کے ساتھ کام کرنے کے موقع کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اسٹریٹجک منصوبہ بندی، میدان کے اندر اور باہر مسلسل کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے میں اپنے مشترکہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تمام کھلاڑیوں، کوچز اور انتظامی ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔

خواتین ٹیم کی جیت کا سی اے بی نے منایا جشن

کولکتہ، 4 نومبر (یو این آئی) کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) نے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 میں ٹیم انڈیا کی تاریخی جیت کا جشن ایڈن گارڈنز کو رنگ برنگی روشنیوں اور لائٹ شو سے کے ساتھ منایا، جس نے پورے شہر میں خوشی کی فضا پیدا کر دی۔ ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں عمدہ روشنی اور خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے پس منظر نے ایک شاندار نظارہ پیش کیا جس نے شہر بھر کے کرکٹ شائقین کی داد حاصل کی۔ اسٹیڈیم کے آگے کا حصہ فاتح ہندوستانی ٹیم کے دلفریب مناظر سے سجا ہوا تھا، جو فخر اور کامیابی کے احساس کو ظاہر کرنے کے لیے چمکدار نیلی روشنی میں نہا رہا تھا۔ یہ سجاوٹ خواتین کی ٹیم کی شاندار کارکردگی کو خراج تحسین پیش کر رہی تھی، جس نے ملک کے لیے بے پناہ فخر کیا اور لاکھوں خواہشمند کرکٹرز کو متاثر کیا۔ سی اے بی کے عہدیداروں نے کہا کہ یہ جشن صرف ایک جیت کا نہیں بلکہ خواتین کرکٹ کے عروج کا اعتراف ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، سابق ہندوستانی کرکٹر اور CAB کے صدر سورو گانگولی نے کہا کہ بنگال میں کرکٹ کے گھر کے طور پر، ہم ان کی کامیابی کا جشن منانا چاہتے تھے اور اس خصوصی اعزاز کے ذریعے اپنی دلی مبارکباد کا اظہار کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا، بیس سال پہلے، جب خواتین کی کرکٹ بنیادی ڈھانچے کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار تھی، بہت سے لوگ اس کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی تھے۔ ان تمام خواتین کو مبارک ہو جنہوں نے کھیل کو اگلے درجے تک لے جانے کے لیے سخت محنت کی۔ گانگولی نے کہا، "جب میں بی سی سی آئی کا صدر بنا تو مجھے خواتین کی کرکٹ کی بہتری کے لیے کام کرتے ہوئے بہت خوشی ہوئی۔

گاندربل میں ضلع سطح جودو چیمپئن شپ 10 اور 11 نومبر کو منعقد ہوگی

گاندربل، 4/ر نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) جودو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے زیر اہتمام ضلع گاندربل کی جودو چیمپئن شپ 10 اور 11 نومبر 2025 کو انڈور اسپورٹس ہال سہ پورہ گاندربل میں منعقد ہونے جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں تمام جودو کھلاڑیوں (Ju-dokas) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ کوچز کو آدھار کارڈ اور انٹری فارم کے ساتھ رپورٹ کریں۔ یہ چیمپئن شپ جودو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ اس مقابلے کی نگرانی جودو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے جوائنٹ سیکریٹری جناب گور خان (Gower Khan) کریں گے۔ منتظمین کے مطابق اس چیمپئن شپ کا مقصد ضلع سطح پر جودو کھیل کو فروغ دینا، نئے کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنا اور باصلاحیت نوجوانوں کو ریاستی و قومی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کرنا ہے۔

جے کے سیمنٹ کی پہلی ریٹیلرز میٹ

سرینگر، 4 نومبر 2025 — بھارت کے سرکردہ گرے سیمنٹ تیار کرنے والے ادارے جے کے سیمنٹ لمیٹڈ نے کشمیر ریجن میں اپنے ریٹیل پارٹنرز کی شاندار کارکردگی کا اعتراف کرتے ہوئے سرینگر میں اپنی پہلی "ریٹیلرز میٹ" کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ تقریب اکتوبر 2025 کے دوران کاروباری اہداف حاصل کرنے اور ان سے بڑھ کر کارکردگی دکھانے والے ریٹیلرز کو سراہنے اور کمپنی اور اس کے چینل نیٹ ورک کے درمیان مضبوط تعلقات کو مزید فروغ دینے کے مقصد سے منعقد کی گئی۔ تقریب میں بہترین کارکردگی دکھانے والے ریٹیلرز کو بطور اعتراف شاندار انعامات پیش کیے گئے جن میں موٹر سائیکلیں، آئی فونز اور دیگر قیمتی تحائف شامل تھے۔ ان انعامات کا مقصد ان ریٹیلرز کے عزم، محنت اور کمپنی پر اعتماد کو سراہنا تھا۔ اس موقع پر مسٹر فیروز احمد شاہ، اسٹیٹ ہیڈ برائے سیلز اینڈ مارکیٹنگ، نے شرکاء سے خطاب کیا اور مسلسل تعاون پر تمام ریٹیلرز کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پائیدار ترقی کے لیے صحت مند رابطے، ٹیم ورک اور اخلاقی کاروباری اصولوں کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہی عوامل مارکیٹ میں کامیابی کی بنیاد ہیں۔ تقریب میں مسٹر شاہد حامد میر، اسٹیٹ ہیڈ کسٹمر ٹیکنیکل سروسز (CTS)، بھی موجود تھے۔ انہوں نے ریٹیلرز کو جے کے سیمنٹ کی جانب سے فراہم کی جانے والی تکنیکی سہولیات اور خدمات کے بارے میں آگاہ کیا اور بتایا کہ یہ خدمات سیمنٹ کے معیار، صارفین کے اطمینان اور طویل مدتی اعتماد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

اننت ناگ نے کرکٹ میں تاریخی فتح حاصل کی

اننت ناگ، 4/ر نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ کی جانب سے کھیل میدان وانپورہ، قاضی گنڈ میں انڈر 14 گرلز بین الاضلاعی نیٹ بال ٹورنامنٹ کا کامیاب اختتام عمل میں آیا۔ اس مقابلے میں نوجوان کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و جذبے اور شاندار ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا۔ پہلے سیمی فائنل میں ضلع شوپیاں نے ضلع جموں کو شکست دی جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں ضلع کولگام نے میزبان ضلع اننت ناگ کو مات دی۔ فائنل میں شوپیاں اور کولگام کی ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا جس میں شوپیاں کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی دکھاتے ہوئے یوٹی سطح انڈر 14 گرلز نیٹ بال چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کیا۔ اختتامی تقریب میں ڈی وائی ایس ایس او اننت ناگ کے سینئر پی ای ایم عبدالغنی شاہ اور سینئر نیٹ بال سلیکٹر ظہور احمد شیخ نے شرکت کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں علیزہ، رابعہ اور اُرسلی سمیت تمام شرکاء کی شاندار کارکردگی کو سراہا جنہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں چستی، ٹیم ورک اور حکمتِ عملی کا بہترین مظاہرہ کیا۔ دوسری جانب ضلع اننت ناگ کی کرکٹ ٹیم نے بھی جاری یوٹی سطح کرکٹ ٹورنامنٹ میں بڈگام میں تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ضلع سانبہ کو 164 رنز کے بڑے فرق سے شکست دی۔ اننت ناگ نے سمان طارق (134)* اور ایان پرویز (66)* کی شاندار شراکت سے محض 15 اوورز میں 241/0 رنز بنائے، جبکہ بابر بشیر نے گیند بازی میں تین وکٹیں حاصل کر کے نمایاں کارکردگی دکھائی۔ یہ دونوں کامیابیاں جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی اسپورٹس صلاحیتوں اور محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی اس عزم کی عکاس ہیں کہ وہ نظم و ضبط، مہارت اور ٹیم ورک کو فروغ دیتے ہوئے ریاست میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھے گا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781